FRI.28.August.2026
VOLUME:22 NO:201
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ممبئی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 28/اگست 2026
جلد: 21 شمارہ 201
14/ربیع الاول 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

نیپال: ہلاکتوں کی تعداد 362 تک پہنچی، مزید طغیانی کا خطرہ

کھٹمنڈو: (ایجنسیز) نیپال میں شدید بارشوں اور اچانک آنے والے تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے سبب ہلاک ہونے والوں کی تعداد 362 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 1500 سے زائد افراد اب بھی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بچاؤ کارروائیاں جاری ہیں، تاہم کئی مقامات پر حالات اب بھی انتہائی مشکل بنے ہوئے ہیں۔ نیپال کے رسوا علاقے میں بھوٹے کوشی دریا میں آنے والے شدید سیلاب سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ سیلاب کے باعث بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 35 پل اور 45 معلق پل بہہ گئے ہیں، جس کے نتیجے میں متعدد علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ 13 پن بجلی منصوبے بھی متاثر ہوئے ہیں، جبکہ کئی گاڑیاں تیز پانی کے بہاؤ میں بہہ گئیں۔ نیپال کی فوج نے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن کرتے ہوئے 250 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ تاہم بڑی تعداد میں لوگ اب بھی لاپتہ ہیں، جن میں ہندوستانی شہری بھی شامل ہیں۔ تازہ اطلاعات کے مطابق 290 ہندوستانی شہریوں سے فی الحال رابطہ نہیں ہو سکا ہے، جبکہ امدادی ٹیموں نے 84 ہندوستانی شہریوں کو محفوظ نکال لیا ہے۔ ان میں تریشولی-1 منصوبے میں پھنسے 63 کارکن اور تمل ناڈو کے 21 افراد شامل ہیں۔ دریں اثنا، مہاراشٹر کے کم از کم 114 سیاحوں کے بھی نیپال میں پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ اور اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق 53 سیاحوں کے ساگا مانسرو ور علاقے میں محفوظ ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ تقریباً 61 افراد ایک ٹریول ایجنسی کے ذریعے سفر پر گئے تھے، جبکہ دیگر ذاتی طور پر نیپال پہنچے تھے۔ صورتحال کے پیش نظر ہندوستان کے اتر پردیش اور بہار میں بھی انتظامیہ کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ گنڈک، نارائنی اور کوسی دریاؤں کے پانی کی سطح پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ اتر پردیش کے مہاراج گنج اور کشی نگر سمیت بہار کے حساس علاقوں میں خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ بہار کے چھ اضلاع میں بھی خصوصی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس دوران نیپال میں ایک اور خطرہ بھی سامنے آیا ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے کے مطابق رسوا گڑھی سرحد سے تقریباً 18 کلومیٹر اوپر لینڈے دریا کا بہاؤ مکمل طور پر رک گیا ہے، جس کے نتیجے میں ساحلی علاقے میں تقریباً 11.0 مربع کلومیٹر رقبے پر ایک بڑی عارضی جھیل بن گئی ہے۔ نیپال حکومت نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس قدرتی جھیل کا بند ٹوٹا تو نشیبی علاقوں میں اچانک شدید سیلاب آسکتا ہے۔ مقامی آبادی اور متعلقہ حکام کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نیپال کے وزیر اعظم بالین شاہ نے بھی متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال اب بھی چیلنجنگ ہے اور ریاستی انتظامیہ، سکیورٹی ادارے اور امدادی ٹیمیں اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ میدان میں موجود ہیں۔ ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی نیپال کے وزیر اعظم بالین شاہ سے فون پر بات کر کے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہندوستان کے عوام نیپال کے اپنے بھائی بہنوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔

مہاراشٹر: فارم ہاؤس میں لگی خوفناک آگ، 40 منٹ میں جل کر خاک ہوگیا احاطہ کا بڑا حصہ

ناگپور: یہاں سے تقریباً 55 کلومیٹر دور کونڈھالی کے چندن پارڈی گاؤں کے قریب ایک فارم ہاؤس میں جمعرات کو اچانک بھیانک آگ لگ گئی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ تقریباً 40 منٹ کے اندر فارم ہاؤس کا بیشتر حصہ جل کر خاک ہوگیا۔ اطمینان کی بات یہ رہی کہ جس وقت آگ لگی، اس وقت فارم ہاؤس کے اندر کوئی موجود نہیں تھا۔ یہ واقعہ کونڈھالی پولیس تھانہ علاقے کا ہے۔ چندن پارڈی گاؤں کے قریب تالاب کے کنارے ایک فارم ہاؤس بنا ہوا ہے۔ جمعرات کی صبح یہاں اچانک آگ لگ گئی۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے پورے فارم ہاؤس کو اپنی زد میں لے لیا۔ آگ کے شعلے دیکھ کر آس پاس کے دیہاتیوں میں ہلچل مچ گئی۔ دیہاتیوں نے فوراً اس کی اطلاع کونڈھالی پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فائر بریگیڈ کو موقع پر بھیجا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کونڈھالی نگر پنچایت کی فائر بریگیڈ کی ٹیم جائے وقوع پر پہنچی اور آگ بجھانے کا کام شروع کیا، لیکن تب تک آگ کافی پھیل چکی تھی۔ تقریباً 40 منٹ کے اندر فارم ہاؤس کا بیشتر حصہ جل چکا تھا۔ آگ اتنی بھیانک تھی کہ فائر بریگیڈ کے پہنچنے تک کافی نقصان ہو چکا تھا۔ فارم ہاؤس تالاب کے کنارے ہونے کے باوجود آگ پر قابو پانے میں کافی مشقت کرنی پڑی۔

منی پور کے کانگ پوکپی میں تشدد، 4 ناگا افراد ہلاک، سینا پتی میں بند

کانگ پوکپی: (ایجنسیز) منی پور کے کانگ پوکپی ضلع میں جمعرات کی صبح ایک مسلح حملے میں ناگا برادری سے تعلق رکھنے والے چار افراد ہلاک اور ایک شخص زخمی ہوگیا۔ یہ حملہ امپھال-تامئی آئی ٹی روڈ پر مکوی آشنگ اور مکوی تھانامبا گاؤں کے درمیان پیش آیا۔ واقعے کے بعد ناگا اکثریتی علاقے سینی پتی میں شدید احتجاج دیکھنے کو ملا اور تمام دکانیں و تجارتی ادارے بند کرا دیے گئے۔ کانگ پوکپی تھانے میں تعینات ایک پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر حملے کی تصدیق کی۔ ان کے مطابق واقعہ صبح تقریباً ساڑھے 8 بجے آئی ٹی روڈ کے قریب پیش آیا۔ پولیس کے مطابق حملے میں چار افراد ہلاک ہوئے ہیں اور معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت وسوبو چارینامائی، ٹڈسونگبو رِنگ کانگمائی، ماریایا کدیبو وِجونامائی اور انیل وِجونامائی کے طور پر کی گئی ہے۔ حملے میں گائیکما نگ رِنگ کانگمائی کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ واقعے کے بعد ناگا پیپلز آرگنائزیشن نے سینی پتی ضلع ہیڈکوارٹر میں احتجاج کرتے ہوئے دکانوں اور کاروباری اداروں کو فوری طور پر بند کرا دیا۔ ناگا برادری کے ایک اہم تنظیم یونائیٹڈ ناگا کونسل نے حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے لیانگمائی برادری کے بے گناہ ناگا شہریوں کے خلاف ایک منصوبہ بند کارروائی قرار دیا ہے۔ یونائیٹڈ ناگا کونسل کے اطلاعات و تشہیر کے سکریٹری ایچ جیمز ہاؤ نے دعویٰ کیا کہ یہ حملہ 'سسپنشن آف آپریشنز' کے تحت موجود مسلح کوکی عسکریت پسندوں نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی میں ناگا برادری کے چار نوجوانوں کی موت ہوئی اور علاقے میں سکیورٹی کے انتظامات پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ ناگا رہنما نے حکومت پر سکیورٹی تعیناتی میں مبینہ امتیاز برتنے کا الزام بھی عائد کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'سسپنشن آف آپریشنز' کے تحت کوکی عسکریت پسندوں کو مبینہ طور پر کھلی چھوٹ حاصل ہے۔ تاہم یہ الزامات ناگا تنظیم کی جانب سے عائد کیے گئے ہیں اور ان کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ یونائیٹڈ ناگا کونسل نے ہلاک ہونے والوں کے تئیں تعزیت اور احترام کے اظہار کے لیے 28 اگست کو صبح 6 بجے سے ناگا اکثریتی علاقوں میں 12 گھنٹے کے بند کا اعلان کیا ہے۔ منی پور میں گزشتہ کچھ عرصے سے مختلف نسلی برادریوں کے درمیان کشیدگی اور تشدد کے واقعات تشویش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ تازہ حملے کے بعد مقامی سطح پر کشیدگی بڑھنے کا خدشہ ہے، جبکہ پولیس واقعے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

ہائی کورٹ میں عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت پر سماعت، دہلی پولیس نے کی مخالفت

نئی دہلی: شمال مشرقی دہلی فسادات 2020 کی مبینہ سازش سے متعلق مقدمہ میں ملزم عمر خالد اور شرجیل امام کی درخواست ضمانت پر جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی، جہاں دہلی پولیس نے دونوں کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے انہیں فسادات کی مبینہ سازش کا ماسٹر مائنڈ قرار دیا۔ دہلی پولیس نے عدالت میں داخل اپنے جواب میں کہا کہ عمر خالد اور شرجیل امام کے خلاف فسادات کی منصوبہ بندی، لوگوں کو متحرک کرنے اور فسادات کے دوران حکمت عملی کے تحت کردار ادا کرنے سے متعلق اہم شواہد موجود ہیں۔ پولیس نے عدالت سے دونوں کی نئی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کرنے کی بھی اپیل کی۔ یاد رہے کہ 31 جولائی کو ہونے والی گزشتہ سماعت میں دہلی ہائی کورٹ نے پولیس کو اس معاملے میں جواب داخل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ جمعرات کو سماعت کے دوران پولیس نے عدالت میں کہا، "شرجیل امام اور عمر خالد دہلی فسادات کے ماسٹر مائنڈ تھے۔ پولیس کے پاس ان کے خلاف فسادات کی منصوبہ بندی کرنے، لوگوں کو جمع کرنے اور فسادات میں اسٹریٹجک کردار ادا کرنے سے متعلق اہم ثبوت ہیں۔"

جَنک فوڈ کے پیکٹ پر وارننگ لیبل کو لے کر سپریم کورٹ سخت، مرکز کو 2 ہفتے کا الٹی میٹم

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے بچوں اور بڑوں میں موٹاپا کہ بڑھتے مسائل کے درمیان جَنک فوڈ کے پیکٹ پر سامنے کی جانب وارننگ لیبل لگانے کے معاملے میں مرکزی حکومت کو 2 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ لوگوں کی صحت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ بنچ نے کہا کہ اگر مرکز خود اس سمت میں قدم اٹھاتا ہے تو اچھی بات ہے، ورنہ عدالت آئندہ کے لیے ضروری ہدایات جاری کرے گی۔ سپریم کورٹ نے بچوں اور بڑوں میں موٹاپا کہ بڑھتے مسائل کے درمیان جَنک فوڈ کے پیکٹ پر سامنے کی جانب وارننگ لیبل لگانے کے معاملے میں مرکزی حکومت کو 2 ہفتے کا وقت دیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ لوگوں کی صحت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ بنچ نے کہا کہ اگر مرکز خود اس سمت میں قدم اٹھاتا ہے تو اچھی بات ہے، ورنہ عدالت آئندہ کے لیے ضروری ہدایات جاری کرے گی۔ واضح رہے کہ مذکورہ معاملہ غیر سرکاری تنظیم '3 ایس اینڈ آور ہیلتھ سوسائٹی' کی جانب سے داخل مفاد عامہ کی عرضی سے متعلق ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے زیادہ نمک، چینی، سیچوریٹڈ فیٹ اور کیلوری والی غذائی اشیاء سے صحت کو ہونے والے نقصان کا بھی ذکر کیا۔ عدالت کا کہنا ہے کہ لوگوں کو صحت بخش متبادل منتخب کرنے میں مدد کرنے کے لیے غذائی مصنوعات پر واضح غذائی معلومات فراہم کرنا ضروری ہے۔ فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق بچوں اور بڑوں میں موٹاپے کا مسئلہ گزشتہ 20 سالوں میں 5 گنا تک بڑھ گیا ہے۔ 2000 سے 2022 کے درمیان اسکول جانے والے بچوں اور نوعمروں میں موٹاپے کی شرح 2 فیصد سے بڑھ کر 10 فیصد ہوگئی۔ اسی بڑھتے ہوئے مسائل کے درمیان جَنک فوڈ کے پیکٹ پر سامنے کی جانب وارننگ لیبل لگانے کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچا ہے۔ عرضی گزار کے وکیل راجیوشنکر دویدی نے عدالت میں کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کو کئی سال گزر چکے ہیں لیکن اب تک حکومت نے اس سمت میں کچھ نہیں کیا۔ ان کے مطابق جَنک فوڈ کے استعمال سے لوگوں کی صحت بگڑ رہی ہے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مرکز کے ان دلائل سے بھی اتفاق نہیں کیا، جن میں کہا گیا تھا کہ بین الاقوامی معیارات خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کے معیارات کے برابر ہونا ممکن نہیں ہے۔ عدالت نے سوال اٹھایا کہ "اس دلیل کے مطابق تو کیا ہندوستان کو ایک غیر ترقی یافت ملک بنے رہنا چاہیے۔" جسٹس جے بی پاردی والا نے کہا کہ یہی وہ سوال ہے جسے بنچ مرکزی حکومت کے غور کے لیے پیش کر رہا ہے۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ نے اپنے حکم میں غذائی تحفظ کے مسئلے کو آئین کی دفعہ 21 کے تحت دی گئی زندگی کے حق سے جوڑا ہے۔ سپریم کورٹ کا یہ حکم ایسے وقت میں آیا ہے جب حکومت جَنک فوڈ مصنوعات کے پیکٹ کے سامنے وارننگ لیبل لگانے حق میں نظر نہیں آرہی ہے۔ عدالت نے کہا کہ زیادہ نمک، چینی، سیچوریٹڈ فیٹ اور کیلوری والی غذائی اشیاء صحت کے لیے خطرہ پیدا کرسکتی ہیں۔ ایسے میں صارفین کو صحت بخش متبادل منتخب کرنے میں مدد دینے کے لیے واضح غذائی معلومات درج کرنا ضروری ہے۔

ہماچل پردیش کے اسکولوں میں داخلہ فارم سے ہٹایا جائے گا ذات کا کالم، وزیر اعلیٰ سکھو نے دی ہدایت

شملہ: ہماچل پردیش میں اسکولوں کے داخلہ فارم پر اب ذات کا کالم نہیں ہوگا۔ وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے محکمۂ تعلیم کو یہ ہدایت جاری کی ہے کہ سبھی اسکولوں کے داخلہ فارم سے ذات کا کالم ہٹا دیا جائے۔ انھوں نے محکمۂ تعلیم کے افسران کو اگلے تعلیمی سیشن یعنی 28-2027 کے سیشن سے اس آرڈر کو یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ دراصل وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو ہماچل پردیش شیڈول کاسٹ ویلفیئر بورڈ کی میٹنگ میں موجود تھے۔ اس میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سکھو نے معاشرے سے ذات پات کی تفریق ختم کرنے، بھائی چارے، مساوات کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سرکاری اسکولوں سے ذات پات کی بنیاد پر امتیاز ختم کرنے کے لیے اسکولوں کے داخلہ فارم سے ذات کا کالم ہٹانے کی ہدایات بھی دیں۔

'چنندہ متروں کے لیے بینک کا پیسہ نجی ملکیت'
راہول گاندھی کی وزیر اعظم مودی پر تنقید

نئی دہلی: راہل گاندھی نے جمعرات کو ایکس پر کی گئی اپنی پوسٹ میں این سی ایل ٹی کو طنزیہ انداز میں 'نیتا-کمپنی لوٹ ٹریبونل' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی کسان 50 ہزار روپے ادا نہ کر پائے تو اس کی زمین نیلام ہو جاتی ہے، جبکہ کوئی تنخواہ دار شخص ایک قسط ادا نہ کر سکے تو بینک کے اہلکار اس کے گھر پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریب طلبہ کو تعلیم کے لیے قرض تک نہیں ملتا۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ چنندہ متروں (منتخب دوستوں) کے لیے بینک کا پیسہ نجی ملکیت کی طرح ہے، کتنا بھی نکالو اور جو مرضی چکاؤ۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے ملک میں دو نظام بنا رکھے ہیں، ایک چندارب پتیوں کے لیے اور دوسرا باقی سب کے لیے۔ راہل گاندھی کا یہ حملہ این سی ایل ٹی کی جانب سے سبھاش چندرا کے ذاتی دیوالیہ پن کے معاملے میں پیش کیے گئے ادائیگی منصوبے کو منظوری دیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت قرض دہندگان کے تقریباً 22 ہزار 6 کروڑ روپے کے تسلیم شدہ دعووں کے مقابلے میں صرف 6.5 کروڑ روپے ادا کیے جائیں گے۔ اس طرح قرض دہندگان کو تقریباً 99.97 فیصد رقم سے محروم ہونا پڑے گا۔ این سی ایل ٹی نے یہ منصوبہ قرض دہندگان کی 80.81 فیصد ووٹنگ حمایت کے بعد منظور کیا۔ ٹریبونل کے تیسرے رکن نیلیش شرما نے اختلافی فیصلے کو ختم کرتے ہوئے منصوبے کی منظوری دی۔ اس سے قبل این سی ایل ٹی کے دو رکنی بینچ میں اس معاملے پر اختلاف رائے سامنے آیا تھا، جس کے بعد تیسرے رکن کو فیصلہ کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ کئی بڑے قرض دہندگان نے منصوبے کی مخالفت کی تھی۔ ایل آئی سی ہاؤسنگ فنانس کی قیادت میں قرض دہندگان نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ اتنی کم رقم کی وصولی والا منصوبہ ناقابل عمل اور قانون کے خلاف ہے۔ تاہم ٹریبونل نے ان اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ منصوبے کو مسترد کرنے کی صورت میں قرض دہندگان کے لیے زیادہ رقم کی وصولی کے امکانات موجود نہیں تھے۔ ٹریبونل نے سبھاش چندرا کے ذاتی اثاثوں کی قدر پیمائی کو بھی مدنظر رکھا اور کہا کہ ان کی موجودہ جائیداد اور اثاثوں کی مالیت پیش کردہ رقم سے زیادہ وصولی کی ضمانت نہیں دیتی۔ سبھاش چندرا نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ تقریباً 22 ہزار کروڑ روپے کے دعوے ان قرضوں سے متعلق ہیں جن کے لیے انہوں نے ذاتی ضمانت دی تھی، نہ کہ وہ خود ان تمام قرضوں کے براہ راست قرض دار تھے۔ ان کے مطابق جن اداروں کے قرض کی انہوں نے ضمانت دی تھی، وہ تقریباً 45 ہزار کروڑ روپے کی واجب الادا رقم میں سے تقریباً 43 ہزار کروڑ روپے پہلے ہی ادا کر چکے ہیں اور باقی رقم بھی ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ یہ معاملہ 2022 میں اس وقت شروع ہوا تھا جب انڈیا بلز ہاؤسنگ فنانس نے سبھاش چندرا کے خلاف ذاتی ضامن کی حیثیت سے دیوالیہ پن کی کارروائی شروع کرنے کے لیے درخواست دائر کی تھی۔ اپریل 2024 میں این سی ایل ٹی نے انہیں ذاتی دیوالیہ پن کی کارروائی میں شامل کیا تھا۔

حد بندی پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پھر وزیر اعظم مودی کو لکھا خط، آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے حد بندی کے معاملے کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک بار پھر خط لکھا ہے۔ کانگریس صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر خط کی کاپی شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "میں نے وزیر اعظم مودی کو حد بندی، پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے اختتام میں تاخیر، اور گزشتہ شام مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں بتائے گئے ممکنہ خصوصی اجلاس کے بارے میں خط لکھا ہے۔" کھڑگے نے خط میں لکھا کہ "میں نے گزشتہ بار آپ کو 16 جولائی کو خط لکھ کر درخواست کی تھی کہ حد بندی کے لیے حکومت کی تجاویز پر تبادلۂ خیال کرنے کے لیے آل پارٹی میٹنگ بلائی جائے۔ میں نے یہ بھی درخواست کی تھی کہ پارلیمنٹ کے کسی خصوصی اجلاس میں ان تجاویز کو پیش کرنے سے پہلے، تمام سیاسی پارٹیوں کو ان کا تفصیل سے مطالعہ کرنے کے لیے کافی وقت دیا جائے۔ میں اب اس درخواست کو دہرانے کے لیے لکھ رہا ہوں کیونکہ مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور نے کل رات ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں عوامی طور پر کہا ہے کہ پارلیمنٹ کا ایسا خصوصی اجلاس بلایا جا سکتا ہے۔ شاید اسی وجہ سے مانسون اجلاس کے اختتام میں مسلسل تاخیر ہو رہی ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی کو لکھے گئے خط میں ملکارجن کھڑگے نے کانگریس کا موقف واضح کرتے ہوئے 3 مطالبات رکھے۔ پہلا مطالبہ یہ ہے کہ آئندہ 25 سال تک لوک سبھا کی موجودہ رکن کی تعداد 543 برقرار رکھی جائے۔ دوسرا یہ کہ آئندہ 25 سال تک لوک سبھا میں ریاستوں کے مطابق موجودہ نمائندگی یعنی سیٹوں کی تعداد برقرار رکھی جائے۔ تیسرا مطالبہ یہ ہے کہ 2029 کے لوک سبھا انتخاب سے خواتین کے لیے ایک تہائی ریزرویشن نافذ کیا جائے۔ ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کی کہ مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور کے اشارے کے مطابق آگے بڑھنے سے پہلے میں آپ سے اپنی سابقہ درخواست ایک بار پھر دہرانا چاہتا ہوں کہ "حد بندی سے متعلق حکومت کے ذہن میں موجود تمام تجاویز پر بات چیت کے لیے تمام پارٹیوں کا ایک اجلاس بلایا جائے۔"

وزیر اعظم مودی 29 اگست کو ازبکستان اور کرغزستان کے 4 روزہ دورے پر روانہ ہوں گے

نئی دہلی: وزارت خارجہ نے جمعرات کو اطلاع دی کہ وزیر اعظم نریندر مودی 2 اہم غیر ملکی دوروں پر جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے سکریٹری (مغرب) سبی جارج نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی 29 سے 30 اگست تک ازبکستان کا دورہ کریں گے۔ اس کے بعد 31 اگست سے یکم ستمبر تک وہ کرغزستان کی راجدھانی بشکیک میں رہیں گے۔ سبی جارج کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی ازبکستان کے صدر کی دعوت پر 29 اور 30 اگست کو ازبکستان جائیں گے۔ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان گزشتہ کئی برسوں سے دوطرفہ اور کثیر جہتی سطح پر وسیع اور بامعنی مذاکرات ہوتے رہے ہیں۔ ہندوستان اور ازبکستان نے 2011 میں اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک پہنچایا تھا۔ اس کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات کئی شعبوں میں مسلسل مضبوط ہوئے ہیں۔ وزارت خارجہ کے سکریٹری نے کہا کہ وزیر اعظم کا دورہ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان قریبی، کثیر جہتی اور مسلسل بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کا اعادہ کرے گا۔ اس دوران فریقین باہمی مفاد سے متعلق کئی امور پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ ساتھ ہی دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے راستے تلاش کیے جائیں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے چلے آرہے ثقافتی تعلقات کو بھی اس دورے کے دوران نمایاں اہمیت ملنے کی توقع ہے۔

22 ہزار کروڑ کا دعویٰ لیکن ملے صرف 6.5 کروڑ روپے، جے رام رمیش نے این سی ایل ٹی کے فیصلہ پر اٹھایا سوال

نئی دہلی: 'نیشنل کمپنی لا ٹریبونل' (این سی ایل ٹی) نے 'زی گروپ' کے بانی اور چیئرمین سبھاش چندرا کے ذاتی دیوالیہ پن کے معاملے میں ان کے ری پیمنٹ پلان کو منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت قرض خواہوں کو تقریباً 57.006,22 کروڑ روپے کے منظور شدہ دعووں کے مقابلے صرف 5.6 کروڑ روپے ملیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ قرض خواہوں کو تقریباً 97.99 فیصد کا ہیئر کٹ برداشت کرنا پڑے گا اور انہیں اپنے منظور شدہ دعووں کا صرف تقریباً 03.0 فیصد ہی واپس ملے گا۔ این سی ایل ٹی کے اس فیصلے پر کانگریس جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر کی گئی اپنی پوسٹ میں مالی اصطلاح 'ہیئر کٹ' کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جب کسی قرض خواہ کی رقم واجب الادا ہو اور قرض دار اس کا صرف ایک حصہ ادا کرے تو واجب الادا رقم اور ادا کی گئی رقم کے درمیان فرق کو فیصد میں ظاہر کرنے پر اسے 'ہیئر کٹ' کہا جاتا ہے۔ جے رام رمیش نے اس پوسٹ میں آگے لکھا ہے کہ این سی ایل ٹی نے ایک معروف کاروباری شخصیت کے ری پیمنٹ پلان کو منظوری دی ہے، جس کے تحت قرض خواہوں کو تقریباً 57.006,22 کروڑ روپے کے منظور شدہ دعووں کے بدلے صرف 5.6 کروڑ روپے ملیں گے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ "یہ صرف ہیئر کٹ نہیں ہے، بلکہ اصل معنوں میں 'منڈن' ہے اور انسولوینسی اینڈ بینکرپسی کوڈ، 2016 کا مکمل مذاق اڑاتا ہے۔"

بھارت 12 ستمبر سے دہلی میں دو روزہ برکس سمٹ کی میزبانی کرے گا

نئی دلی۔ 27/اگست۔ ایم این این۔ بھارت 12-13 ستمبر کو نئی دہلی میں بھارت منڈپم میں 18ویں برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا، جس میں برکس کے اراکین اور شراکت دار ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ ساتھ آؤٹ ریچ کے مدعو افراد کو بھی اکٹھا کیا جائے گا۔

ہو گئی میلاد النبی ﷺ؟

ڈاکٹر علیم خان فلکی، صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی، حیدرآباد، 9642571721

میلاد النبی منانے والوں سے بھی اور نہیں منانے والوں دونوں سے ایک سوال ہے کہ حوضِ کوثر کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ اس موضوع پر بخاری اور مسلم میں تقریباً پچاس حدیثیں موجود ہیں، ان کو ضرور پڑھئے، اندازہ ہوجائے گا کہ کل قیامت میں حوضِ کوثر پر شائد انہی میلاد النبی کے جلوسوں جیسا ایک منظر ہوگا۔ لیکن فرق یہ ہوگا کہ اسٹیج پر لیڈر، علما یا ہرے، پیلے یا زعفرانی پگڑیوں والے مشائخین نہیں ہوں گے بلکہ شافع محشر آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ ﷺ خود رونق افروز ہوں گے، اور آج کے اسٹیج کے سارے سیلیبریٹیز شفاعت کی بھیک مانگنے والوں کے اس ہجوم میں شامل ہوں گے۔ سارے ہیبت میں ہوں گے کہ اب ان کا نامہ اعمال ان کے ہاتھوں میں آئے گا اور ساری دنیا کے سامنے ان کے ہر چھپے گناہ کا بھانڈا پھوٹ جائے گا۔ ایسے بے بسی اور خوف کے ماحول میں ایک آواز آئے گی "یا اُمتی"۔ یہ آواز رحمۃ للعلمین سید المرسلین احمد مجتبیٰ ﷺ کی ہوگی۔ پوری امت اُن کا دامن شفاعت پکڑ لینے دوڑے گی، لیکن فرشتے رسول اللہ اور لوگوں کے بیچ ایک پارٹیشن کھڑی کر دیں گے اور رسول اللہ ﷺ کے وجہ پوچھنے پر جواب دیں گے کہ یارسول اللہ، اِن لوگوں نے آپ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد آپ کے دین میں نئی نئی چیزیں داخل کر دی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ سخت ناراض ہوجائیں گے اور کہیں گے "سحقاً سحقاً بدّل بعدی" یعنی دور ہو جاو، دفع ہو جاو تم نے میرے بعد دین کو بدل دیا۔ اور اس کے بعد آپ جس طرح آج میلاد کے جلوس کے بعد گھر لوٹ جاتے ہیں، وہاں سے کوئی گھر نہیں جاسکے گا بلکہ سیدھے جہنّم میں جائے گا، کیونکہ اس کی وارننگ پہلے ہی سے رسول اللہ ﷺ نے دے دی تھی کہ "کل بدعۃ ضلالہ وکل ضلالۃ فی النار"، یعنی ہر بدعت یعنی دین میں نئی چیز کی ایجاد گمراہی ہے اور گمراہی کا صلہ صرف جہنم کی آگ ہے"۔ کوئی جمعہ کا خطبہ ایسا نہیں ہوتا تھا جب یہ وارننگ دوہرائی نہیں جاتی تھی۔ ہر قوم میں اپنے اپنے مذہبی رہنماؤں کی سالگرہ منانے کا چلن ہوتا ہے جیسے رام نومی، ہنومان جینتی، کرسمس، اور گرونانک جینتی وغیرہ۔ اسی طرح میلاد النبی بھی ہے جس کا ایک جمہوری ملک میں منانے کا سب کو اختیار ہے۔ سوال یہ ہے کہ ان تمام کی برتھ ڈیز منانے اور بے پناہ پیسہ بہانے کا انسانیت کو کیا فائدہ ہے سوائے ایک مذہبی رسم یا تیوہار کے ہنگامے کے؟ لیکن باریکی سے دیکھا جائے تو میلاد النبی کا معاملہ دوسروں کی سالگرہوں سے قطعی مختلف ہے۔ اگر مسلمان میلاد النبی کو کل ہونے والے حوضِ کوثر کے معاملے کی ایک ریہرسل کے طور پر استعمال کرے تو آج کی مرتی ہوئی انسانیت دوبارہ زندہ ہوسکتی ہے، زمانے سے ناانصافی، ظلم، انسانوں کی انسانوں ہی کے آگے غلامی ہمیشہ کے لئے ختم ہوسکتی ہے۔

میلاد النبی منانے والے اور نہیں منانے والے دونوں یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہی سچّے عاشق رسول ہیں۔ لیکن دونوں پر اب بھی حوضِ کوثر کا سوال باقی ہے۔ اگر آپ واقعی عاشق رسول ہیں تو اپنا احتساب کیجئے کل ایک عام آدمی سے حوضِ کوثر پر رسول اللہ پوچھیں گے کہ تم نے کتنی نئی چیزوں کو دین میں داخل کیا تھا۔ شادیوں میں یہ منگنی، جہیز، بارات کے کھانے، شکرانے وغیرہ کیا یہ میری سیرت میں یا قرآن میں کہیں تھے؟ علما، مفتیوں اور مشائخین سے جنھوں نے ایسی دعوتوں میں شرکت کو مباح، عرف، رواج کہہ کر جائز کر دیا، آپ ﷺ پوچھیں گے کہ تم نے میری کس شادی سے یا میری کس بیٹی کی شادی سے یا میرے کس صحابی کی شادی سے ان رسموں کا جواز نکالا، یہ میرے دین کا طریقہ تھا یا مشرکین کا طریقہ تھا؟ امیروں سے سوال پوچھا جائیگا کہ تمہاری دولت میں حرام اور حلال کا کیا تناسب تھا؟ کس طرح تم نے زمینوں پر قبضوں، دھوکے اور جھوٹ اور سود کو کاروبار میں داخل کرکے مسلمانوں کے لیڈر بن گئے؟ اور ہر فرقے سے یہ سوال تو ضرور ہوگا کہ میں سنی تھا یا شیعہ؟ حنفی یا شافعی تھا؟ دیوبندی، یا سلفی تھا؟ صوفی یا مجاور تھا،؟ تم نے فرقے ایجاد کیئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے فرقے کو میرے نام سے جوڑ دیا۔ اس طرح کیا تم نے مجھے بھی اور میرے دین کو بدل کر نہیں رکھ دیا؟ اگر میلاد النبی کے دن کو اپنے اپنے احتساب کا دن بنادیں، ہر شخص اپنے اپنے اعمال میں کون کون سا عمل دین میں ایجاد کردہ ہے اس کو نکال کر پھینکنے کا عزم کرے تو اصل میلاد کے دن یعنی حوضِ کوثر کے دن ہر شخص نہ صرف اپنا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں پائیگا بلکہ آج کی دنیا میں بھی یہ جتنی دوسری قومیں ہیں وہ اقرار کریں گی کہ اسلام واقعی سلامتی کا دین ہے۔ جس طرح آج ہمارے معصوم بچے جو کچھ بھی دین نہیں جانتے لیکن میلاد کے جھنڈے لے کر سڑکوں پر چل رہے ہیں، دوسری ساری قومیں جن کو آج آپ دشمن سمجھتے ہیں، جو آج آپ کی لنچنگ، بلڈوزنگ اور انکاؤنٹر کر رہی ہیں، وہ خود میلاد کا جھنڈا لے کر ہوسکتا ہے ہمارے آگے چلیں گی۔ ورنہ وہ دن آنے والا ہے جب آپ کی مسجدوں کے صحن میں ہنومان چالیسہ پڑھا جائیگا، ہر مسجد اور ہر درگاہ کے نیچے سے شیو لِنگ نکلے گا اور پھر وہ وقت بھی آرہا ہے جب آپ کے قبرستان اتنے تنگ کردئے جائیں گے کہ آپ کو اپنی ہی قبر کے لئے جگہ نہ ملے گی۔

پروفیسر سے پرنسپل تک: ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کا متاثر کن تعلیمی سفر

قلم کار: ڈاکٹر مولانا محمد عبدالسمیع ندوی

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد

موبائل: 9325217306

انسان کی حقیقی عظمت محض اس عہدے یا منصب سے متعین نہیں ہوتی جس پر وہ فائز ہو، بلکہ اس بات سے ہوتی ہے کہ وہ اپنے منصب کو کس قدر وقار، دیانت داری، علمی قابلیت، احساس ذمہ داری اور اخلاص کے ساتھ نبھاتا ہے۔ بعض افراد عہدوں سے پہچانے جاتے ہیں، لیکن کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو اپنی صلاحیت، کردار، محنت اور خدمات کے ذریعے اپنے منصب کو وقار عطا کرتی ہیں۔ ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی اسی کی باصلاحیت، سنجیدہ اور قابل احترام علمی شخصیت ہیں، جن کا سفر تحقیق و تدریس سے شروع ہو کر تعلیمی قیادت اور ادارہ جاتی ترقی تک پہنچا ہے۔ ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کا علمی سفر بنیادی طور پر کیمسٹری کے میدان سے وابستہ رہا ہے۔ انہوں نے کیمسٹری میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہوئے ماسٹر آف سائنس (M.Sc) کی ڈگری حاصل کی اور بعد ازاں Physical Chemistry جیسے اہم شعبوں میں تحقیق کے ساتھ Ph.D مکمل کی۔ تحقیق کے دوران ان کی دلچسپی کیمیائی تحقیق کے میدان میں رہی، بلکہ انہوں نے سائنسی تحقیق کو اپنی عملی زندگی کا اہم حصہ بنایا۔ ان کی تحقیقی سرگرمیوں میں ماحول دوست کیمیکل انڈیکیٹرز، دواسازی کے تجرباتی طریقوں اور پائیدار سائنسی اختراعات جیسے موضوعات نمایاں رہے ہیں۔ 2004ء کے بعد ان کی تحقیقی سرگرمیوں میں مزید وسعت آئی اور انہوں نے مختلف سائنسی فورمز سے وابستہ ہو کر کیمسٹری کے شعبے میں تحقیق اور پائیدار سائنسی اختراعات کے لیے کام کیا۔ ان کے کئی سفر کے دوران بین الاقوامی سائنسی جرائد میں متعدد تحقیقی مقالات بھی شائع ہوئے، جو ان کی تحقیقی دلچسپی اور علمی کاوشوں کا مظہر ہیں۔ تدریس کے میدان میں بھی ڈاکٹر فاروقی نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کے نزدیک تعلیم محض نصاب کی تکمیل کا نام نہیں، بلکہ طلبہ فکری، علمی اور عملی تربیت کا ایک جامع عمل ہے۔ ایک استاد کی حیثیت سے ان کی کوشش رہی کہ طلبہ میں تحقیق، غور و فکر، سوال کرنے کی صلاحیت اور مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ پیدا ہو۔

یہی تدریسی تجربہ بعد میں ان کی انتظامی و تعلیمی قیادت کے لیے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہوا۔ ان کے تعلیمی و انتظامی سفر کا ایک اہم سنگ میل 2019ء میں سامنے آیا، جب انہیں مولانا آزاد کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، اورنگ آباد کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔ یہ ذمہ داری ان کی شخصیت کے ایک نئے مرحلے کا آغاز تھی، کیونکہ ایک استاد کی حیثیت سے جہاں وہ جوش و جذبے سے طلبہ کو پروان چڑھاتے تھے، وہیں پرنسپل کی حیثیت سے پورے ادارے کے تعلیمی، انتظامی اور تنظیمی امور کی نگرانی ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہو گئی۔ ڈاکٹر فاروقی نے اس نئی ذمہ داری اور پیشہ ورانہ قیادت کو ایک معیار عطا کیا۔ ان کی قیادت میں بھی معیارِ تعلیم کو بلند کرنے، روزگار کے مواقع اور ادارے کے مجموعی فروغ کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی۔ ان کا تصور ایک ایسے ادارے کا ہے جہاں صرف ادارہ نہیں بلکہ ایک علمی اور تربیتی فضا ہو جہاں اساتذہ، طلبہ اور انتظامیہ باہمی تعاون کے ذریعے ترقی کی طرف بڑھتے ہیں۔ تعلیمی ادارے کی ترقی صرف انتظامی فیصلوں سے ممکن نہیں ہوتی۔ اس کے لیے واضح تعلیمی وژن، مضبوط منصوبہ بندی، باصلاحیت اساتذہ، محنتی طلبہ اور ذمہ دار انتظامیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فاروقی کی خدمات کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے تدریسی تجربے کو انتظامی بصیرت کے ساتھ جوڑ کر ادارے کی مجموعی ترقی کے لیے کام کیا۔ ان کی انتظامی صلاحیتوں اور تعلیمی خدمات کی بنا پر انہیں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) کی ایک کمیٹی کا رکن نامزد کیا گیا۔ اس ذمہ داری کے ذریعے نئی تعلیمی پالیسی (NEP-2020)، 2020 کے نفاذ سے متعلق امور میں کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ یہ اعزاز اس بات کی علامت ہے کہ ان کی خدمات کو وسیع تعلیمی سطح پر بھی اہمیت دی گئی۔

ڈاکٹر فاروقی کی قیادت میں ادارے کی خدمات

اور تعلیمی سطح کو مزید وسعت ملی ہے۔ 2024ء میں طلبہ کے لیے اسکالرشپ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے سلسلے میں بھی اہم اقدامات کیے گئے۔ ڈاکٹر فاروقی کی قیادت میں مختلف شعبوں میں طلبہ کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنے اور انہیں تعلیمی زندگی کے بعد عملی میدان کے لیے تیار کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ اس سے ان کا یہ وسیع تعلیمی تصور عیاں ہوتا ہے جس میں تعلیم اور زندگی کی ضروریات سے مربوط ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ 2026ء میں بھی ان کی رہنمائی میں سائنسی تحقیق اور پائیدار سائنسی اختراعات کے موضوعات پر مختلف سرگرمیوں کو فروغ دیا گیا۔ مختلف کانفرنسوں میں تحقیقی مقالوں کی پیشکش اور تعلیمی و صنعتی ماحولیات میں شرکت کے بارے میں تحقیق اور اس کی ذمہ داری کے بارے میں بھی اہم گفتگو کی۔ یہ امر اس حقیقت کو نمایاں کرتا ہے کہ ڈاکٹر فاروقی کے نزدیک جدید تعلیم کا مقصد صرف امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا نہیں، بلکہ تحقیق، اختراع، ماحول دوست سوچ اور معاشرے کے لیے مفید کردار ادا کرنا بھی ہے۔ کسی بھی تعلیمی ادارے کی کامیابی کا اصل پیمانہ اس کے طلبہ کی علمی ترقی، اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ادارے میں پیدا ہونے والی مثبت علمی فضا ہے۔ اس اعتبار سے ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کی کوششیں قابل تقدیر ہیں۔ وہ تعلیم کے بدلتے ہوئے تقاضوں اور جدید تعلیمی ضروریات کو سمجھتے ہیں۔ موجودہ دور میں جب تعلیمی ادارے صرف روایتی طریقہ کار کو اپنانے کے بجائے علمی، اخلاق اور اخلاقی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے جدید تقاضوں سے بھی ہم آہنگ ہونا چاہتے ہیں، ان کی رہنمائی ایک اہم سنگ میل ثابت ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر فاروقی کی شخصیت میں تدریسی تجربہ، تحقیقی بصیرت، انتظامی فہم اور قیادت کا امتزاج انہیں ایک منفرد مقام عطا کرتا ہے۔ ان کے تجربے نے انہیں یہ سکھایا ہے کہ مسائل کو قریب سے سمجھنے کا موقع دیا جائے، تحقیق نے ان کے اندر جستجو اور تجزیاتی فکر کو مضبوط کیا، جبکہ انتظامی ذمہ داری نے انہیں پورے ادارے کے وسیع تر تقاضوں کا سامنا کرنے کا موقع فراہم کیا۔ ایک تعلیمی قائد کے لیے صرف انتظامی صلاحیت کافی نہیں ہوتی، بلکہ انسانی نفسیات کو سمجھنے، مختلف مزاج رکھنے والے افراد کے ساتھ تعاون کرنے اور ادارے اور افراد کے مفاد کو ساتھ لے کر چلنے کی معاونت ضروری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فاروقی کے طویل تعلیمی و انتظامی تجربے نے ان میں یہ بصیرت پیدا کی ہے کہ ادارے کی ترقی کے لیے باہمی احترام، تعاون، نظم و ضبط اور مثبت ماحول بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ آج تعلیم کے میدان میں متعدد چیلنجز درپیش ہیں۔ طلبہ میں مطالعے کی کم ہوتی ہوئی عادت، سوشل میڈیا کا بڑھتا ہوا اثر، بدلتے تقاضے، مسابقتی ماحول، مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی تعلیمی اداروں کی ذمہ داری پہلے کہیں زیادہ بڑھا رہی ہے۔ ایسے حالات میں ایک تعلیمی قائد کو صرف انتظامی امور کے بجائے طلبہ میں تحقیق، تخلیقی فکر، اخلاقی شعور اور عملی صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش بھی کرنی پڑتی ہے۔

ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کا سفر حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ کامیابی کی ایک دن یا ایک عہدے کا نتیجہ نہیں ہوتی، بلکہ برسوں کی محنت، تحقیق، تجربے، مطالعے، مشاہدے اور مسلسل سیکھنے کے عمل کا حاصل ہوتی ہے۔ ایک محقق سے استاد اور پھر ایک مؤثر تعلیمی منتظم و قائد تک ان کا سفر نئی نسل اور تعلیمی کارکنوں کے لیے اس اعتبار سے قابل تقلید ہے کہ انسان اگر اپنے کام سے مخلص ہو، اپنی صلاحیتوں کو مسلسل نکھارتا رہے، اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھائے اور خدمت کا جذبہ کارفرما رکھے تو وہ ادارے اور معاشرے پر دیرپا اثر مرتب کرسکتا ہے۔ ان کی خدمات کا اعتراف دراصل اس علمی معاشرے کی تقدیر کی جانب اشارہ کیا جاتا ہے، جس میں استاد ایک اچھا استاد تسلیم ہوتا ہے، جبکہ ایک اچھا تعلیمی قائد پورے ادارے کی سمت متعین کرکے سیکڑوں اور ہزاروں طلبہ کے مستقبل پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر فاروقی نے ان دونوں ذمہ داریوں کا تجربہ حاصل کیا ہے، جو ان کے تعلیمی سفر کو مزید قابل ذکر بناتا ہے۔ ان کی علمی و انتظامی زندگی اس بات کا پیغام دیتی ہے کہ تعلیم صرف ملازمت یا پیشہ نہیں بلکہ قوم اور معاشرے کی تعمیر کا اہم ذریعہ ہے، انتظام اور قیادت کے مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی نے اپنے حصے کی چراغ روشن رکھنے کی کوشش کی ہے۔ بلاشبہ ان کی بھی شخصیت کی خدمات کا یہی فیصلہ وقت کرتا ہے، لیکن جو لوگ اپنے منصب کو ذاتی مفاد کے بجائے علمی، تعلیمی اور ادارہ جاتی خدمت کا ذریعہ بناتے ہیں، ان کی کاوشیں ہمیشہ قابل احترام رہتی ہیں۔ ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کا تدریس سے تعلیمی قیادت تک کا سفری احساس ذمہ داری، مسلسل جدوجہد، تحقیق، تعلیمی خدمت اور خدمت کے جذبے کی ایک قابل تحسین مثال ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کو صحت، عافیت، مزید علمی و انتظامی بصیرت اور خدمت تعلیم کے لیے توانائیاں عطا فرمائے، ان کی علمی و تحقیقی کاوشوں کو قبول فرمائے اور ان کے ذریعے تعلیمی میدان میں مزید مفید خدمات انجام دینے کا موقع عطا فرمائے۔ آمین۔

نیو یارک میں آر ایس ایس کی تقریب پر ممدانی کی مخالفت: موہن بھاگوت امریکہ کیوں آئے؟

انڈیا کی انتہائی دائیں بازو کی تنظیم آر ایس ایس سے متعلق ایک تقریب 29 اگست کو امریکی شہر نیو یارک میں ہونے جا رہی ہے جس کی میئر زہران ممدانی نے مخالفت کی ہے۔ اس معاملے پر انڈیا اور امریکہ میں مختلف حلقوں کی رائے منقسم ہے۔ دراصل ممدانی نے منگل کو کہا تھا کہ وہ 29 اگست کو نیو یارک کے میڈیسن سکوائر گارڈن (ایم ایس جی) میں آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت کے مجوزہ پروگرام کی حمایت نہیں کرتے۔ تاہم انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ شاید ان کے پاس اس پروگرام کو منسوخ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ 'یونیورسل ونیس سیلیبریشن' کے نام سے منعقد کیے جانے والے اس پروگرام کا اہتمام امریکن ہندوؤز فار انگیجمنٹ اینڈ ڈائیلاگ کر رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ آر ایس ایس کی عالمی رابطہ مہم کے تحت اس تقریب میں تقریباً 5000 انڈین نژاد امریکیوں کی شرکت متوقع ہے۔ ممدانی نے منگل کو صحافیوں سے کہا تھا کہ 'میں اس ریلی کی حمایت نہیں کرتا لیکن مجھے نہیں معلوم کہ کسی نجی پروگرام کو منسوخ کرنے کا اختیار شہر کے پاس ہے یا نہیں۔' انھوں نے یہ بیان پروگرام کے خلاف بائیں بازو کے لبرل گروہوں کے احتجاج اور اسے منسوخ کرنے کے مطالبات پر دیا ہے۔ ادھر بدھ کو جاری ایک بیان میں امریکہ کے بین الاقوامی مذہبی آزادی کمیشن کے چیئرمین آصف محمود نے کہا کہ 'ہم امریکی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مذہبی آزادی کی خلاف ورزیوں میں ملوث آر ایس ایس کے ارکان اور انڈین حکام کے خلاف پابندیوں پر غور کرے، جن میں موہن بھاگوت کو جاری کیا گیا ویزا منسوخ کرنا بھی شامل ہے۔' یہ کمیشن دنیا بھر میں مذہبی آزادی کی صورتِ حال کی نگرانی کرتا ہے اور پالیسی سفارشات پیش کرتا ہے۔ تاہم یہ سفارشات لازمی طور پر قابل عمل نہیں ہوتیں۔ حالیہ سفارشات کے باوجود واشنگٹن نے کوئی پابندیاں عائد نہیں کی ہیں۔ انڈیا کی وزارتِ خارجہ نے کمیشن کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے اسے انڈیا کے خلاف جانبدار قرار دیا ہے۔ زہران ممدانی کی والدہ انڈین نژاد امریکی شہری ہیں اور وہ خود نیو یارک کے پہلے مسلمان میئر ہیں۔ ممدانی نے اس پروگرام کو منسوخ کرنے سے متعلق سوال پر کہا تھا کہ ان کے خاندان نے انھیں انڈیا کا جو نظریہ سکھایا وہ ایک 'متنوع معاشرے اور ایک سیکولر جمہوریہ' کا تھا جہاں 'ہر شخص کو قبول کرنے کا جذبہ موجود ہے'۔ انھوں نے کہا تھا کہ معاشرے سے لوگوں کو خارج کرنے کی سوچ' پر مبنی کسی تحریک کا ابھرنا 'انتہائی تشویش ناک ہے'۔ ممدانی کے اس بیان پر انڈیا میں انتہائی منقسم ردِعمل سامنے آیا۔ آر ایس ایس کے ترجمان پرمکھ سنیل آمبیکر نے ممدانی کا نام لیے بغیر ان کی مخالفت کا جواب دیا ہے۔

سنیل آمبیکر نے ایکس پر لکھا ہے کہ 'نیو یارک میں یونیورسل ونیس سیلیبریشن تقریب بین المذاہب پروگرام کی ایک مثال ہے جہاں آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت مختلف النوع، کثیر الثقافتی اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد سے مکالمہ کریں گے۔' 'آزاد مکالے اور باہمی احترام کے جذبے سے منعقد کیا جانے والا یہ پروگرام انڈین طرزِ عمل کی عکاسی کرتا ہے جو بنیادی طور پر سب کو شامل کرنے والا ہے اور سب کو خوش آمدید کہتا ہے۔' 'یہ اقدام مختلف برادریوں کے ساتھ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے طویل عرصے سے جاری مکالمے اور روابط کی روایت کے مطابق ہے، چاہے وہ انڈیا میں ہوں یا دنیا بھر میں۔ اس کا مقصد باہمی تفہیم اور مشترکہ اہداف کو فروغ دینا ہے۔' آر ایس ایس کا مزید کہنا ہے کہ 'آر ایس ایس کے نظریے اور نقطہ نظر کو مزید بہتر طور پر سمجھنے میں دلچسپی رکھنے والے تمام افراد کو آزاد مکالمے کے پروگراموں میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔' آر ایس ایس کے سو سال مکمل ہونے کے موقع پر بھاگوت کے تین ممالک کے دورے میں پہلا پڑاؤ امریکہ ہے۔ یہاں ان کا متوقع خطاب پہلے ہی تنازعات کی زد میں آچکا ہے۔ امریکن ہندوؤز فار انگیجمنٹ اینڈ ڈائیلاگ کے مطابق 200 سے زیادہ ہندو امریکی تنظیمیں 'یونیورسل ونیس سیلیبریشن' کی حمایت کر رہی ہیں۔ تاہم شہری حقوق، مذہبی اور کمیونٹی تنظیموں پر مشتمل 61 اداروں کے ایک اتحاد نے میڈیسن سکوائر گارڈن سے پروگرام منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سیئٹل سٹی کونسل کی سابق رکن اور ممتاز سوشلسٹ رہنما کشما ساونت نے بھاگوت کو انڈیا کے 'سب سے نمایاں اور خطرناک' دائیں بازو کے ہندو انتہا پسند رہنماؤں میں سے ایک قرار دیا اور ممدانی سے پروگرام منسوخ کرنے کی اپیل کی۔ اس کے جواب میں انڈیا کا قومی ترانہ اکثر تقریبات میں گانے والی افریقی نژاد امریکی گلوکارہ میری ملبین نے ممدانی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے الزام لگایا کہ ممدانی اور 'سوشلسٹ انتہا پسند' پروگرام کی مخالفت اس لیے کر رہے ہیں کیونکہ وہ 'مودی اور بی جے پی کے مخالف ہیں'۔ انھوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ 'میڈیسن سکوائر گارڈن سوشلسٹ بیانات کے سامنے جوابدہ نہیں ہے'۔ انھوں نے میئر اور ان کے حامیوں سے کہا کہ 'سرمایہ دار بنیں، پیسہ جمع کریں اور خود گارڈن کرائے پر لے لیں'۔ ہندوؤز فار ہیومن رائٹس کی ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر سراویا تدیپلی نے ایک بیان میں کہا کہ 'موہن بھاگوت ہندوؤں کی نمائندگی نہیں کرتے۔ وہ ایک انتہا پسند ہندو قوم پرست تحریک کی قیادت کرتے ہیں، جس نے اقلیتی برادریوں میں تشدد، اخراج اور خوف کو فروغ دیا ہے۔' سراویا تدیپلی نے کہا کہ 'نیو یارک کو آر ایس ایس کو ایسا پلیٹ فارم نہیں دینا چاہیے جہاں مذہبی قوم پرستی کو اتحاد کے طور پر نئی شکل میں پیش کیا جائے۔ ہم سٹی ہال میں انڈیا کی حقیقی متنوع سوچ کے دفاع کے لیے جمع ہوں گے، جہاں کسی شخص کا مذہب یہ طے کرنے کی بنیاد نہ بنے کہ کون اس ملک کا حصہ ہے یا اقتدار پر کس کا حق ہے۔'

(بی بی سی اردو)

'لہریں 60 فٹ تک بلند ہوئیں': نیپال اور چین کی سرحد پر تباہ کن سیلابی ریلا کیوں آیا؟

پون راج پوڈیل

بدھ کے روز نیپال میں دریائے بھوٹیکوشی میں آنے والے تباہ کن سیلاب نے تین اضلاع میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی۔ اس آفت کے نتیجے میں 160 سے زیادہ افراد ہلاک ہوچکے ہیں، جبکہ سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں، غیر ملکی سیاحوں اور مقامی شہریوں سمیت سینکڑوں لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ سیلاب نے سڑکوں، پلوں، بجلی کے ڈھانچے اور آبادی والے علاقوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس سے بھاری جانی و مالی نقصان ہوا۔ حکام کے مطابق یہ حالیہ برسوں میں نیپال میں آنے والی بدترین قدرتی آفات میں سے ایک ہے۔ نیپال کے سیاحتی بورڈ کے مطابق لاپتہ سیاحوں میں انڈیا کے 100 سے زائد، امریکہ کے 54، آسٹریلیا کے 34 اور برطانیہ کے 33 شہری شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 100 سے زیادہ نیپالی شہری بھی لاپتہ ہیں۔ یہ علاقہ زائرین اور ٹریکنگ کرنے والوں میں بہت مقبول ہے۔ تبت میں چینی سرکاری میڈیا نے تین افراد کی ہلاکت اور 265 افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی ہے۔ تبت سے سامنے آنے والی سی ٹی وی ویڈیوز میں سرحدی گزرگاہ پر پانی اور کیچڑ کا ایک بڑا ریلا عمارتوں سے ٹکراتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ درجنوں نیپالی پولیس اہلکار، فوجی جوان اور بجلی کے محکمے کے ملازمین بھی لاپتہ ہیں۔ ایک خاتون نے بتایا 'میرا خاندان میری آنکھوں کے سامنے سیلاب میں بہہ گیا۔' انہوں نے اور ان کے بیٹے نے ایک عمارت کی چھت پر چڑھ کر اپنی جان بچائی۔ حکام نے ابتدا میں شبہ ظاہر کیا تھا کہ ممکن ہے سیلاب سے پہلے زلزلہ آیا ہو، تاہم امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق بعد میں پتا چلا کہ زلزلے جیسی سرگرمی دراصل لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پیدا ہوئی تھی۔ نیپال پولیس کے مطابق بدھ کے روز آنے والے سیلاب میں ہلاک ہونے والوں میں سے رات گئے تک 157 افراد کی لاشیں برآمد کر لی گئی تھیں۔ پولیس نے سوشل میڈیا کے ذریعے دی گئی معلومات میں بتایا کہ ان میں سے 64 لاشیں ضلع چتوان سے ملی ہیں۔ پولیس کے مطابق تلاش اور امدادی کارروائیوں کے لیے 3318 اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ بدھ کو آنے والے شدید سیلاب کے نتیجے میں سڑکوں اور پلوں کو 15 ارب نیپالی روپے سے زائد کا نقصان پہنچنے کا ابتدائی تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق نیپال اور چین کی سرحدی ہمالیائی علاقے کی جغرافیائی ساخت، برفانی جھیلوں کی حالت میں مسلسل ہونے والی تبدیلیاں، اور برسات کے موسم میں ہونے والی شدید بارشوں کی وجہ سے اس علاقے میں اچانک آنے والی قدرتی آفات کے واقعات بار بار پیش آتے ہیں۔ بدھ کی صبح رسوا کے بھوٹیکوشی تریشولی دریا میں آنے والے شدید سیلاب کے باعث رسوا، نواکوٹ، دھادنگ، گورکھا اور چتوان سمیت کئی اضلاع متاثر ہوئے ہیں۔

تبتی علاقے میں بہت سی برفانی جھیلیں موجود ہیں، جبکہ نیپال کی جانب ڈھلوانی علاقوں میں بہت سی آبادیاں واقع ہیں، اس لیے برفانی جھیلوں کے پھٹنے اور برفانی تودوں کے گرنے سے ہونے والے نقصانات اس علاقے کو وقتاً فوقتاً برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ قومی ادارہ برائے آفات کے خطرات میں کمی اور انتظام کے ایگزیکٹو چیف دھرم راج اُپریتی نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اگر ماضی کے تجربات اور مجموعی صورتحال کو دیکھا جائے تو اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بلند ہمالیائی علاقوں میں درجہ حرارت میں اضافہ اور اس کے نتیجے میں وہاں آنے والی مجموعی تبدیلیاں ہی اس کی بنیادی وجہ ہیں۔' نیپالی حکام کے مطابق گذشتہ سال کی طرح اس بار بھی تریشولی دریا کا سیلاب نیپال کی سرزمین سے نہیں بلکہ تبت کی جانب سے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بدھ کی صبح یہ سیلاب نیپالی علاقے میں داخل ہوا تھا۔ سینیئر ماہرِ موسمیات اور محکمہ آبی و موسمیات کی ترجمان وبھوتی پوکھریل نے کہا کہ واقعے کی اصل وجہ کے بارے میں ابھی حتمی نتیجے پر پہنچنا ممکن نہیں ہے۔ انھوں نے کہا 'ہم اس کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ابھی ایسی صورتحال نہیں ہے کہ یقین کے ساتھ کہا جاسکے کہ یہی وجہ تھی۔' ٹرِبھوون یونیورسٹی کے تحت انسٹی ٹیوٹ آف انجینیئرنگ، پلچوک کیمپس کے ڈیزاسٹر اسٹڈیز

سینٹر کے ڈائریکٹر بسنت ادھیکاری اس وقت چین کے صوبہ سچوان میں موجود ہیں اور وہیں سے اس واقعے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انھوں نے کہا، 'اس واقعے کی خصوصیات سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ برفانی تودہ گرنے کا واقعہ ہوسکتا ہے، اور اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ وہاں پانی مکمل طور پر نہیں نکلا، اس لیے خطرہ اب بھی برقرار ہے۔ تاہم حتمی یقین کے لیے سیٹلائٹ تجزیے کا انتظار کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔' انھوں نے مزید کہا، 'ماضی میں بھی اس طرح کے سیلابی واقعات میں برفانی جھیلوں کے پھٹنے اور برفانی تودے گرنے کو بنیادی وجوہات کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے۔' ماہرین کا کہنا ہے کہ نیپال اور چین کے درمیان شمالی سرحد پر بلند ہمالیائی علاقے پھیلے ہوئے ہیں۔ سرحد کے اُس پار تبتی سطح مرتفع واقع ہے، جبکہ ہمالیائی خطے میں موجود گلیشیئرز، ان سے بننے والی برفانی جھیلیں، اور نیپال کی جانب پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے قدرتی خطرات مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔

خاص طور پر مون سون کے دوران شدید بارش، گلیشیئرز میں ہونے والی تبدیلیاں، اور برفانی تودوں کے گرنے جیسے عوامل جب ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں تو بہت کم وقت میں بڑی مقدار میں پانی، پتھر اور مٹی زیریں علاقوں تک پہنچ جاتی ہے۔ گذشتہ سال بھی رسوا کے علاقے میں آنے والے سیلاب سے جانی اور مالی نقصان بہت زیادہ ہوا تھا۔ ترِبھوون یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر سدھیپ ٹھاکوری کا کہنا ہے کہ 'برفانی جھیلوں کا پھٹنا اور برفانی تودوں کا گرنا نیپال۔ چین (خصوصاً تبت) کے سرحدی علاقوں میں پائے جانے والے ممکنہ موسمی اور جغرافیائی خطرات ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'نیپال کی جانب ڈھلوانی علاقوں میں بستیاں، سڑکیں، پل، پن بجلی کے منصوبے اور دیگر بنیادی ڈھانچے موجود ہیں، اس لیے جب تبت میں برفانی تودہ گرتا ہے یا برفانی جھیل پھٹتی ہے تو اس کے نتیجے میں نیپال کے زیریں دریائی علاقوں کو وقتاً فوقتاً نقصان پہنچتا ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'اس قسم کے واقعات ماضی میں بھی کئی بار دیکھے جا چکے ہیں۔' ماہرین کے مطابق بلند ہمالیائی علاقوں میں برفانی جھیلوں کا پھٹنا اور برفانی تودوں کا گرنا ایک معمول اور قدرتی عمل ہے۔ ترِبھوون یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ٹھاکوری نے کہا، 'بلند ہمالیائی علاقوں میں بہت سی ایسی جھیلیں موجود ہیں جن میں گلیشیئرز کا پانی جمع ہوتا رہتا ہے۔ چونکہ ان جھیلوں میں مسلسل پانی آتا رہتا ہے، اس لیے اگر پانی کی مقدار جھیل کے قدرتی بند کی برداشت سے زیادہ ہو جائے تو جھیل پھٹ سکتی ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'اسی طرح اگر کسی جھیل میں برفانی تودہ آگرے تو جھیل کا پانی اُبل کر باہر نکل سکتا ہے۔ اسے بھی برفانی جھیل کا پھٹنا کہا جاتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'کبھی کبھار زلزلے کے جھٹکے بھی جھیل کو متاثر کر سکتے ہیں، جبکہ بعض اوقات مسلسل بارش کے باعث جھیل کے کناروں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے اور جھیل پھٹ سکتی ہے۔ ان میں سے کسی بھی وجہ سے اگر جھیل ٹوٹ جائے تو ہم اسے برفانی جھیل کا پھٹنا کہتے ہیں۔' گلیشیئر دراصل برف کا تودہ ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بعض اوقات برف کے بڑے بڑے تودے یا چٹانیں ڈھلوانی علاقوں کی طرف گر جاتی ہیں، جس سے برفانی جھیل پھٹ سکتی ہے یا دریا کا بہاؤ بھی رک سکتا ہے، اور اس کے نتیجے میں موسمی آفات جنم لے سکتی ہیں۔ پلچوک کیمپس کے وسنت ادھیکاری بدھ کے واقعے کے بارے میں کہتے ہیں، 'اگرچہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ لیندے کھولا میں برفانی تودے نے پانی کا راستہ روک دیا تھا اور اسی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا، لیکن سیلاب آنے سے پہلے دریا کے بند ہونے اور پانی کی سطح کم ہونے کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔' ہمالیائی علاقوں میں برفانی جھیلوں کے پھٹنے اور برفانی تودوں کے گرنے جیسے چھوٹے بڑے موسمی واقعات کو ترِبھوون یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ٹھاکوری غیر معمولی نہیں سمجھتے۔ تاہم، ان کے خیال میں بدھ کو آنے والا سیلاب ایک نایاب واقعہ تھا۔ انھوں نے کہا کہ 'ہم نے اس واقعے کی جتنی بھی ویڈیوز دیکھی ہیں، ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک بہت بڑا واقعہ تھا۔ دریا کی سطح آب معمول کے مقابلے میں تقریباً 15 سے 20 میٹر تک بلند ہوتی دکھائی دیتی ہے۔' رسوا میں موجود بی بی سی کی نامہ نگار شکتی مایا تمانگ نے اس علاقے کے کچھ بزرگ افراد سے اس قسم کے واقعات کے بارے میں بات کی۔ وہ کہتی ہیں، 'ان افراد کا کہنا ہے کہ انھوں نے ماضی میں اس درجے کا واقعہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔' رسوا میں گذشتہ سال بھی ایک بڑا سیلاب آیا تھا، جس سے جانی و مالی نقصان بہت زیادہ ہوا تھا۔ مطالعات سے پتا چلا ہے کہ اُس وقت لیندے کھولا کے بالائی آبی ذخیرے کے علاقے میں ایک برفانی جھیل پھٹ گئی تھی۔ سرکاری رپورٹوں کے مطابق یہ اچانک آنے والا سیلاب نیچے کی جانب بہتے ہوئے اپنے ساتھ پتھر، مٹی اور ریت بھی لے آیا اور ایک بڑے تباہ کن ریلے میں تبدیل ہوگیا، جس نے بھوٹیکوشی دریا کے کناروں، سڑکوں، پلوں، بجلی گھروں اور آبادی والے علاقوں سمیت مختلف بنیادی ڈھانچوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ سن 2024 میں ہی ضلع سولوکھمبو کی کھمبو پاسانگ لہامو دیہی بلدیہ کے تھامے نامی مقام پر اچانک آنے والے سیلاب نے بھی درجنوں گھروں کو نقصان پہنچایا تھا۔ اسی طرح سنہ 2073 وکرم سمبت میں کوداری کے علاقے میں آنے والے سیلاب کو بھی نہایت بڑا واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ تبت میں برفانی جھیل پھٹنے کے بعد آنے والے سیلاب نے کوداری اور تاتوپانی میں عمارتوں، ارنیکو شاہراہ اور اپر بھوٹیکوشی پن بجلی منصوبے کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ ترِبھوون یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ٹھاکوری کے مطابق ایسی موسمی قدرتی تبدیلیوں کو روکا نہیں جا سکتا، تاہم احتیاطی تدابیر اختیار کرکے جانی و مالی نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے کہا، 'اب جدید 'ارلی وارننگ سسٹم' (پیشگی انتباہی نظام) استعمال کیے جانے لگے ہیں۔ برفانی جھیلوں اور ان کے اردگرد نصب کیے جانے والے یہ نظام جھیل کے پانی کی سطح اور اس کے قدرتی بند کی حالت کے بارے میں فوری معلومات فراہم کرتے ہیں۔'

(بی بی سی اردو)

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام نیلنگہ ضلع لاتور میں دینی تعلیمی بیداری مہم اجلاس کا انعقاد

بچوں کے ساتھ نوجوان نسل کی دینی و اخلاقی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جائے: مولانا ندیم صدیقی

لاتور۔ 27 اگست 2026ء (پریس ریلیز) موجودہ حالات کے پیشِ نظر قرآن کریم کی تعلیم کو عام کرنے۔ نماز، روزہ اور بنیادی دینی مسائل کی صحیح تعلیم دینے۔ عقائد و ایمانیات کو درست کرنے، ہر محلے اور بستی میں مکاتبِ دینیہ قائم کرنے، بچوں کے ساتھ بچیوں اور خواتین کی دینی تعلیم کا اہتمام کرنے والدین میں اولاد کی دینی تربیت کی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کی بابت جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے نیلنگہ، ضلع لاتور کا ہنگامی دورہ کیا، جہاں انہوں نے جمعیۃ علماء نیلنگہ کے ذمہ داران، عہدیداران اور کارکنان سے خصوصی ملاقات کی۔ اس موقع پر جمعیت علماء کی دینی، تعلیمی و سماجی سرگرمیوں کے علاوہ ریاستی سطح پر درپیش اہم مسائل اور موجودہ حالات پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ حافظ ندیم صدیقی صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ دور میں مسلمانوں کے لیے دینی شعور، ملی بیداری، باہمی اتحاد اور اجتماعی ذمہ داری کا احساس پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ جمعیت علماء کے ذمہ داران کو چاہیے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی دینی وسماجی رہنمائی کے ساتھ ساتھ ان کے بنیادی مسائل سے واقف رہیں اور انہیں مناسب رہنمائی فراہم کریں۔ دورۂ نیلنگہ کے دوران دینی تعلیمی بورڈ کے تحت جاری تعلیمی سرگرمیوں اور دینی مکاتب کے نظام کو مزید منظم، مضبوط اور مؤثر بنانے پر خصوصی گفتگو ہوئی۔ حافظ ندیم صدیقی صاحب نے کہا کہ نئی نسل کی دینی تربیت وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ قرآن کریم، نماز، بنیادی عقائد اور ضروری دینی مسائل کی تعلیم بچوں تک پہنچانا علماء، ائمہ، معلمین، والدین اور دینی تنظیموں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر محلہ اور بستی میں دینی مکاتب کو فعال کیا جائے، معلمین کی تربیت اور نگرانی کا مؤثر نظام بنایا جائے اور بچوں کے ساتھ نوجوان نسل کی دینی و اخلاقی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جائے، تاکہ آنے والی نسل اپنے ایمان، عقیدہ، اسلامی تہذیب اور دینی شناخت کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ رہے۔ ریاست مہاراشٹر میں جاری SIR کے معاملے پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر حافظ ندیم صدیقی صاحب نے ذمہ داران کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو اس سلسلے میں درست اور مستند معلومات فراہم کی جائیں، انہیں قانونی طریقۂ کار سے آگاہ کیا جائے اور کسی بھی قسم کی افواہ، غلط فہمی یا غیر مصدقہ اطلاع کو پھیلنے سے روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت کے ذمہ داران عوام کے درمیان رہ کر ان کی رہنمائی کریں اور ضرورت مند افراد کو متعلقہ سرکاری و قانونی طریقۂ کار اختیار کرنے میں مناسب رہنمائی فراہم کریں، تاکہ کسی شہری کو لاعلمی یا غلط معلومات کی وجہ سے دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اپنے اہم خطاب میں حافظ ندیم صدیقی صاحب نے ارتداد، شکیلیت اور قادیانیت جیسے فکری و دینی چیلنجز کی طرف بھی خصوصی توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو گمراہ کن نظریات اور فکری انتشار سے محفوظ رکھنے کے لیے محض جذباتی ردِعمل کافی نہیں، بلکہ صحیح دینی تعلیم، مضبوط عقیدہ، علماء سے مسلسل رابطہ اور اسلامی تہذیب و اقدار سے وابستگی کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے علماء، ائمہ مساجد، مکاتب کے ذمہ داران، معلمین اور جمعیت علماء کے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں دینی بیداری پیدا کرنے، نوجوانوں کی رہنمائی کرنے اور عوام تک مستند دینی معلومات پہنچانے کے لیے مؤثر اور منظم منصوبہ بندی کے ساتھ کام کریں۔ اس پروگرام میں جمعیۃ علماء ضلع لاتور کے صدر مولانا عظیم الدین صاحب، جمعیت علماء تعلقہ اوسہ کے صدر مولانا امجد صاحب، جمعیۃ علماء تعلقہ نیلنگہ کے صدر مولانا الیاس صاحب، شہر نیلنگہ کے صدر مفتی رضوان صاحب، جنرل سکریٹری جمعیت علماء تعلقہ نیلنگہ ایڈوکیٹ خضر علی انعامدار، مولانا ادریس صاحب قاسمی، مولانا محبوب صاحب رشیدی، حافظ وسیم صاحب، جواد عرف شیرو بابا عثمانی، مشتاق سر اور دیگر اہم عہدیداران و ذمہ دارانِ جمعیت نے خصوصی شرکت کی حافظ ندیم صدیقی صاحب کی دعاء پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔

اکولہ، وحدت اسلامی نے کیا عوامی خطاب عام کا انعقاد

دنیا کے تمام مسائل کا حل حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننے اور پیغام رحمت عالم میں مضمر ہے: ضیاء الدین صدیقی

اکولہ: ۲۷/ اگست (ڈاکٹر زکر نعمانی) کل ہند "پیغام رحمت عالم ﷺ" کے ضمن میں پیر بعد نمازِ عشاء مومن پورہ مسجد اکولہ میں ایک اہم خطاب عام کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس کا عنوان "ماحولیاتی آلودگی کا بحران اور پیغام رحمت عالم ﷺ" تھا۔ جلسہ کی نظامت ڈاکٹر عبدالعلیم نے انجام دی۔ جبکہ قاری نعیم صاحب اور انس نبیل صاحب نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ پروگرام کے مقرر خصوصی جناب ضیاء الدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی ہند) نے اپنے خطاب میں ماحولیاتی آلودگی کے بڑھتے ہوئے بحران، اس کے انسانی زندگی اور دیگر جانداروں پر مرتب ہونے والے خطرناک اثرات اور ماحول کے تحفظ کی ذمہ داری پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ فاضل مقرر نے قرآن و سنت اور سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں واضح کیا کہ اسلام انسان کو صرف عبادات ہی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسے زمین، پانی، ہوا، درختوں، حیوانات اور پوری کائنات کے ساتھ ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرنے کی بھی ہدایت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا پیغام پوری انسانیت کے لیے رحمت کا پیغام ہے، اور اس رحمت کا تقاضا یہ بھی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زمین کو تباہی اور آلودگی سے محفوظ رکھے۔ آپ ﷺ کو آخری نبی مان کر اور پیغام رحمت عالم ﷺ پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا کے مسائل کا حل ممکن ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آج ماحولیاتی آلودگی صرف ایک سائنسی یا انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی ذمہ داری، اخلاق اور امانت کا مسئلہ بھی ہے۔ فضول خرچی، وسائل کا بے دریغ استعمال، پانی اور ہوا کی آلودگی، درختوں کی کٹائی اور فطری وسائل کی تباہی کے خلاف اسلامی تعلیمات انسان کو اعتدال، کفایت اور ذمہ داری کا راستہ دکھاتی ہیں۔ مقرر نے رحمت عالم ﷺ کی تعلیمات کو عصرِ حاضر کے ماحولیاتی بحران کے تناظر میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگر امت مسلمہ سیرت نبوی ﷺ کے ان روشن اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نافذ کرے تو ایک صاف ستھرا، متوازن اور پائیدار معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ ماحول کے تحفظ کو محض حکومتی ذمہ داری سمجھنے کے بجائے ہر فرد اپنی سطح پر اس سلسلے میں عملی کردار ادا کرے۔ پروگرام میں شہر کے معروف علماء میں خصوصی الحاج عتیق خان (صدر بڑی مسجد بیپورہ)، کے علاوہ الحاج نثار قریشی (جمعیت القریش)، وزیر خان صاحب (بزرگ رکن جماعت اسلامی ہند)، مولانا الفضل احمد ندوی (امام و خطیب نگینہ مسجد) اور حافظ رضوان (امام و خطیب مسجد برکت بلال) سمیت مختلف مکاتب فکر اور طبقات سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ خطاب کے اختتام پر مقررین نے اس عزم کی ضرورت پر زور دیا کہ پیغام رحمت عالم ﷺ کو صرف تقریروں اور جلسوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اسے عملی زندگی میں نافذ کیا جائے اور ماحول کے تحفظ، صفائی، شجرکاری، پانی کی بچت اور قدرتی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کو دینی و اخلاقی فریضہ سمجھا جائے۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں مرد حضرات نے شرکت کی اور مقرر کی جامع اور فکر انگیز گفتگو کو سراہا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں وحدت اسلامی اکولہ کے رفقاء نے اپنی خدمات انجام دیں۔

"سالار: پارٹ 2 - شوریانگا پروم" پر بڑی اپڈیٹ

ممبئی: ۲۷/ اگست (ایم ملک) ہومبلے فلمز کا سالار: حصہ 1 - سیز فائر، جس میں پربھاس نے مرکزی کردار ادا کیا، اور پرشانت نیل کی ہدایت کاری میں 2023 میں ریلیز ہونے کے بعد ایک بڑا سینما ایونٹ بن گیا۔ خانسار کی سنیماٹک دنیا میں قائم، فلم نے اپنی طاقتور کہانی، بڑے پیمانے پر ایکشن، اور متاثر کن دنیا کی تعمیر سے سامعین کو متاثر کیا۔ اپنے پہلے حصے کی زبردست کامیابی کے بعد، ہومبلے فلمز اب اس سے بھی بڑے سیکوئل، سالار: پارٹ 2 - شوریانگا پروم کی تیاری کر رہی ہے، جس کا ناظرین بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اب فلم کے حوالے سے ایک اہم اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے۔ فلم میں ایک معروف اداکار کو شامل کیا گیا ہے جو پربھاس کے والد کا کردار ادا کریں گے۔ یہ ایکشن ڈرامہ دیوا (پربھاس) اور وردراج منار (پرتھوی راج سوکمارن) کے درمیان پیچیدہ دوستی کی کہانی کو جاری رکھے گا۔ پہلا حصہ دیوا کی شناخت اور نسب کے حوالے سے ایک بڑے موڑ کے ساتھ ختم ہوا، جس نے سیکوئل میں ایک بڑے تنازعے کا مرحلہ طے کیا۔ انڈسٹری کے ایک آزاد ذریعہ کے مطابق "ایک نامور اداکار نے سالار: پارٹ 2 شوریانگا پروم کی کاسٹ میں شمولیت اختیار کی ہے۔ وہ دھرا شوریانگا، فلم کے مرکزی کردار دیوا کے والد کا کردار ادا کریں گے، جس کا کردار پربھاس نے ادا کیا ہے۔ یہ کاسٹنگ فلم کے لیے بہت اہم ہے۔ انڈسٹری کا ایک نمایاں نام دیوا کے پروجیکٹ سے منسلک ہے اور اس کے والد کے کردار کو دیوا کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔" سالار کے لیے پری پروڈکشن: حصہ 2 شوریانگا پروم بھی زوروں پر شروع ہو چکا ہے۔ ہومبلے فلمز کے ہدایت کار پرشانت نیل اور پروڈیوسر وجے کراگنڈور نے اس انتہائی متوقع سیکوئل پر کام شروع کر دیا ہے۔ سالار: حصہ 1 - جنگ بندی بڑے پیمانے پر کی گئی تھی، اور سامعین اگلے حصے سے اس سے بھی بڑے پیمانے کی توقع کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، بڑے بجٹ کی فلم سالار: پارٹ 1 سیز فائر نے باکس آفس پر شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ 2023 کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی تیلگو فلم اور اب تک کی تیسری سب سے زیادہ کمائی کرنے والی تیلگو فلم بن گئی۔ یہ سب سے زیادہ کمانے والی اے ریٹیڈ تیلگو فلم بھی بن گئی اور تھیٹر کے اختتام پر سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ہندوستانی فلموں میں 19 ویں نمبر پر ہے۔ فلم کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر بھی زبردست رسپانس ملا، جو مبینہ طور پر 300 دنوں سے زیادہ ٹرینڈ کر رہی ہے۔

بھیونڈی پولیس کی کیس ڈائری پر ممبئی ہائی کورٹ کی سخت آبزرویشن

بھیونڈی: ۲۷/ اگست (شارف انصاری): بھیونڈی سٹی پولیس اسٹیشن میں ایک معاملے کی کیس ڈائری تیار کرنے اور اسے محفوظ رکھنے کے طریقۂ کار پر ممبئی ہائی کورٹ نے سخت آبزرویشن دی ہے۔ عدالت نے پایا کہ تفتیشی افسر نے کیس ڈائری کو مقررہ طریقے سے درج کرنے کے بجائے کمپیوٹر پر تیار کیے گئے پرنٹ آؤٹ کو پہلے سے نمبر شدہ اور جلد بندھی کیس ڈائری کے صفحات پر چسپاں کیا تھا۔ عدالت نے خدشہ ظاہر کیا کہ کیس ڈائری کو اس طرح برقرار رکھنے سے تفتیش میں ہونے والی خامیوں، غفلت یا غلطیوں کو چھپانے یا بعد میں غلط ریکارڈ تیار کرنے کی گنجائش پیدا ہوسکتی ہے۔ یہ معاملہ رٹ پٹیشن نمبر 4073/2026، Afaque Ahmed Mohammed Zahid Shaikh بنام ریاستِ مہاراشٹر و دیگر سے متعلق ہے۔ ممبئی ہائی کورٹ کی کریمنل اپیلیٹ جیورسڈکشن کی جسٹس اے۔ ایس۔ گڈکری اور جسٹس کمل کھاتا پر مشتمل بنچ نے 19 اگست 2026 کو یہ حکم جاری کیا۔ درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ گنیش کے۔ گولے اور ایڈووکیٹ عارف خان، جبکہ ریاست کی جانب سے اے پی پی ایس۔ وی۔ گاونڈ پیش ہوئے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ پولیس کے خلاف عائد سنگین الزامات کے علاوہ کیس ڈائری کی دیکھ بھال سے متعلق ایک اور چونکا دینے والا پہلو سامنے آیا ہے۔ عدالت نے BNSS کی دفعہ 192(3) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کیس ڈائری کی دیکھ بھال کے حوالے سے قانون واضح اور طے شدہ ہے۔ متعلقہ قانونی شق کے مطابق کیس ڈائری باقاعدہ نمبر شدہ صفحات والی جلد بندھی ہوئی جلد کی شکل میں ہونی چاہیے۔ عدالت کے مطابق موجودہ معاملے میں پولیس اسٹیشن کی جانب سے کیس ڈائری رکھنے کا طریقۂ کار دفعہ 192 کی لازمی دفعات کے منافی دکھائی دیتا ہے۔ عدالت نے کیس ڈائری کے معائنے کے دوران پایا کہ تفتیشی افسر اور بھونڈی سٹی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر وشال پوار نے کیس ڈائری کی تفصیلات کمپیوٹر پر ٹائپ کیں اور ان کا پرنٹ آؤٹ پہلے سے نمبر شدہ جلد بندھی کیس ڈائری کے صفحات پر چسپاں کیا۔ عدالت کے مطابق یہ جلد بندھی کیس ڈائری بھونڈی سٹی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر کی جانب سے جاری کی گئی تھی اور اس میں صفحہ نمبر 1 سے 52 تک موجود تھے۔ عدالت نے خصوصی طور پر 11 جولائی 2026 کی کیس ڈائری نمبر 1A کا ذکر کیا۔ عدالت کے معائنے میں یہ پرنٹ آؤٹ جلد بندھی کیس ڈائری کے صفحہ نمبر 4 اور 5 پر چسپاں پایا گیا۔ عدالت نے کہا کہ اسے اس طرح چسپاں کیے جانے کی کوئی وضاحت پیش نہیں کی گئی۔ ہائی کورٹ نے کیس ڈائری کے معائنے کے دوران یہ بھی پایا کہ اس کے کسی بھی صفحے پر سینئر پولیس انسپکٹر، اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس اور/ یا متعلقہ زون کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس کی کاؤنٹر سائن یا منظوری موجود نہیں تھی۔

بیاول میں میلاد النبی ﷺ کے موقع پر مفت حجامہ کیمپ کا انعقاد

جلگاؤں: ۲۷/ اگست (عقیل خان بیاولی): صحت و تندرستی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اسلامی تعلیمات میں انسانی صحت کی حفاظت اور ضرورت مندوں کی خدمت کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ اسی جذبۂ خدمتِ خلق کے تحت جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر "علیشان فیملی و جیلانی مشن" کے زیرِ اہتمام بیاول کے اسلام پورہ میں مفت میڈیکل چیک اپ، فٹنس اور حجامہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا، جسے عوامی حلقوں نے ایک دینی، طبی اور فلاحی خدمت قرار دیتے ہوئے سراہا۔ مفت حجامہ کیمپ کا مقصد عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں کو محض تقریبات تک محدود رکھنے کے بجائے خدمتِ انسانیت اور ضرورت مند افراد تک طبی سہولت پہنچانا تھا۔ منتظمین کے مطابق عوام کو بلا معاوضہ طبی معائنہ، حجامہ اور حسبِ ضرورت بنیادی ادویات فراہم کرنا اس کیمپ کا بنیادی مقصد تھا، تاکہ کم وسائل رکھنے والے افراد بھی صحت سے متعلق ضروری سہولیات سے استفادہ کرسکیں۔ کیمپ میں ڈاکٹر شیخ شاداب فاروق اور ڈاکٹر نوید شیخ نے بعد نمازِ ظہر سے قبل از غروبِ آفتاب تک اپنی طبی خدمات انجام دیں۔ اس دوران مختلف اقسام کے کم و بیش 50 مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا، ضرورت کے مطابق حجامہ کیا گیا اور بنیادی ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ ڈاکٹروں نے مریضوں کی صحت سے متعلق ضروری رہنمائی بھی کی۔ اس طرح طبی ماہرین نے اپنی صلاحیتوں کو خدمتِ خلق کے لیے وقف کر کے عملی طور پر انسان دوستی اور ہمدردی کا پیغام عام کیا۔ اس موقع پر موجود معززین نے کہا کہ "تندرستی ہزار نعمت ہے" بظاہر ایک مختصر جملہ ہے، لیکن اس میں صحت کی قدر و قیمت کا گہرا پیغام پوشیدہ ہے۔ عوام کو مفت طبی سہولت فراہم کرنا، بالخصوص حجامہ جیسی روایتی اسلامی طبی طریقۂ علاج سے استفادہ کا موقع دینا، ایک قابل تعریف اور قابل تقلید اقدام ہے۔ میلاد النبی ﷺ کے موقع پر خدمتِ خلق کے ایسے پروگرام سیرتِ طیبہ ﷺ کے انسانی ہمدردی، اخوت اور خیر خواہی کے پیغام کو عام کرنے کا مؤثر ذریعہ بن سکتے ہیں۔ کیمپ کے موقع پر ڈاکٹر شکیل سعید، شکیل خان، اقبال خان، موظف صدر مدرس اسماعیل شیخ، ذاکر ممبر سمیت اہلِ علاقہ اور شہر کے دیگر معززین موجود تھے۔ کیمپ کی کامیابی کے لیے موظف معلم عبدالطیب شیخ کی نگرانی میں جنید احمد، اکرم خان، عرفان خان، تنویر خان، ارمان خان، مشرف شیخ اور اسلام پورہ و سعید پورہ کے نوجوانوں نے بھرپور محنت اور تعاون کیا۔ مقررین و شرکائے کیمپ نے اس امر کا اظہار کیا کہ میلاد النبی ﷺ کے مقدس موقع پر مفت طبی خدمت، ضرورت مندوں کی مدد اور صحت سے متعلق شعور بیدار کرنے جیسی سرگرمیاں معاشرے میں خیر، اخوت اور باہمی تعاون کو فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے "علیشان فیملی و جیلانی مشن" اور تمام معاونین کی اس فلاحی کاوش کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے خدمتِ خلق کے پروگرام جاری رہیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد بلا معاوضہ طبی سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دوروزہ قومی سمینار

دہلی: ۲۷/ اگست (راست) غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار 'فراق گورکھ پوری: شخصیت اور ادبی میراث' کا افتتاح آج 28/ اگست کو شام 5 بجے ایوان غالب، ایوان غالب مارگ ماتا سندری لین نئی دہلی میں ہوگا۔ سمینار کا افتتاح انگریزی کے شہرت یافتہ ادیب و نقاد پروفیسر ہریش ترویدی کریں گے۔ اجلاس کی صدارت غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کریں گے۔ کلیدی خطبہ اردو کے ترقی پسند نقاد پروفیسر علی احمد فاطمی پیش کریں گے اور جناب وی۔ این۔ رائے سابق ڈی۔ جی۔ پی۔ اتر پردیش بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ ڈاکٹر ادریس احمد اظہار تشکر کریں گے۔ سمینار کے تکنیکی اجلاس 29/ اگست کو صبح دس بجے سے شام پانچ بجے تک ہوں گے۔ جن مقالہ نگاروں کی آمد متوقع ہے ان کے نام اس طرح ہیں: پروفیسر صغیر افراہیم، ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر خالد اشرف، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر جانکی پرساد شرما، پروفیسر قمر الہدیٰ فریدی، پروفیسر ندیم احمد، پروفیسر ارشاد نیازی، ڈاکٹر ثاقب فریدی، جناب فیصل خان۔ اردو شعر و ادب سے دلچسپی رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد میں شرکت متوقع ہے۔

عید میلاد النبی ﷺ کے پُرمسرت موقع پر شاندار طبی و خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

جلگاؤں: 27 اگست (عبدالوحید جنیدی) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت اور پُرمسرت موقع پر عبدالغفار ملک فاؤنڈیشن، جلگاؤں کی جانب سے عبدالحمید چوک تانبہ پور جلگاؤں میں ایک شاندار سماجی وطبی خدمت کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت داداپوار) کے جلگاؤں شہر صدر ندیم عبدالغفار ملک اور شیخ آصف انور اقلیتی شعبہ کے سابق شہر صدر کی رہنمائی میں منعقد ہوا، جس میں بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کرکے اس فلاحی اقدام کو بھرپور پذیرائی دی۔ پروگرام کے تحت عظیم الشان خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سول ہسپتال بلڈ بینک اور ریڈ پلس بلڈ بینک نے شرکت فرمائی۔ اس موقع پر 200 خون کے تھیلے جمع کیے گئے جس میں نوجوانوں، سماجی کارکنان اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور خون کا عطیہ دے کر ضرورت مند مریضوں کی مدد کا قابل تحسین جذبہ پیش کیا۔ اسی موقع پر آنکھوں کے مختلف امراض کے لیے مفت طبی معائنہ کیمپ بھی منعقد کیا گیا، جہاں ماہر ڈاکٹروں نے مریضوں کا معائنہ کیا، آنکھوں سے متعلق ضروری رہنمائی فراہم کی اور علاج کے سلسلے میں مناسب مشورے دیے۔ جن مریضوں کو موتیا بند کے آپریشن کی ضرورت تھی، ان کے لیے مفت موتیا بند آپریشن کی سہولت بھی فراہم کی گئی۔ اس موقع پر اعجاز عبدالغفار ملک نے کہا کہ عبدالغفار ملک فاؤنڈیشن کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام کا مقصد عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغامِ رحمت، انسانیت کی خدمت، ہمدردی اور ضرورت مندوں کی مدد کو عملی طور پر فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر ندیم عبدالغفار ملک نے کہا کہ انسانیت کی خدمت حقیقی معنوں میں ایک عظیم نیکی ہے۔ خون کا عطیہ کسی ضرورت مند کی زندگی بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے، جبکہ آنکھوں کے علاج اور موتیابند کے آپریشن کے ذریعے کسی کی دنیا روشن کرنا ایک قابل قدر انسانی خدمت ہے۔ اس موقع پر راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے صوبائی سیکریٹری اعجاز احمد عبدالغفار ملک، سابق میئر سداشیو ڈھکلے سابق ڈپٹی میئر عبدالکریم سالار صاحب، عبدالمجید زکریا صاحب، عبدالقادر میمن، شیخ عمران باغبان، توصیف بھائی، اجو بھائی، آصف شاہ باپو اور عزیز بھائی موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر منتظمین، ڈاکٹروں، طبی عملے، خون عطیہ کرنے والے افراد اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا گیا۔ شہریوں نے عبدالغفار ملک فاؤنڈیشن کے اس فلاحی اور سماجی اقدام کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسے پروگراموں کے انعقاد کی امید ظاہر کی۔

جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کے سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلے میں فیض العلوم ہائی اسکول وجونیئر کالج ناندیڑ کی نمایاں کامیابی

ناندیڑ: ۲۷/ اگست (راست) الحمدللہ! فیض العلوم ہائی اسکول و جونیئر کالج، ناندیڑ نے جماعت اسلامی ہند، ناندیڑ کی جانب سے 26 اگست 2026 کو منعقدہ "سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ 2026" میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ گروپ دوم (جماعت ہشتم تا دہم) میں فیض العلوم کے طلبہ و طالبات نے اول، دوم اور سوم تینوں انعامات حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کیا۔ اول انعام: اقراء ماہین ٹرافی، تحفہ اور نقد انعام (جماعت نہم) دوم انعام: صبا فاطمہ شیخ اکرم ٹرافی، تحفہ اور نقد انعام (جماعت ہشتم) سوم انعام: انشراح فاطمہ شیخ مزمل احمد ٹرافی، تحفہ اور نقد انعام (جماعت نہم) اسی طرح گروپ اول (جماعت پنجم تا ہفتم) میں بھی انشراح فاطمہ مرزا نثار نے سوم مقام حاصل کیا۔ یہ شاندار کامیابی طلبہ و طالبات کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور ادارے کی تعلیمی و تربیتی کاوشوں کا ثمر ہے۔ فیض العلوم ہائی اسکول و جونیئر کالج ناندیڑ کے ہیڈ ماسٹر جناب امجد الدین سر، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر جناب نسیم الدین سر، اسکول سوسائٹی کے صدر جناب سراج خان صاحب اور سیکریٹری جناب محمد اسماعیل صاحب نے اپنے تمام کامیاب طلبہ و طالبات، والدین اور اساتذہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے طلبہ کو سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں علم، عمل اور کردار کی بلندی عطا فرمائے۔ آمین۔

دارالعلوم دینیات جامع مسجد میں جلسۂ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری):- دارالعلوم دینیات جامع مسجد میں بعد نمازِ عشاء ایک پُروقار جلسۂ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں طلبہ، اساتذہ اور اہلِ علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جلسے کی صدارت دارالعلوم دینیات جامع مسجد کے امام وخطیب قاری عبدالعلاّم صاحب نے کی۔ جلسے کا آغاز تلاوت کلامِ پاک سے ہوا، جس کی سعادت حافظ کامران صاحب نے حاصل کی۔ اس کے بعد قاری وجیہ الدین صاحب نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ جلسے سے دارالعلوم دینیات کے صدر مدرس مولانا رئیس احمد ندوی نے خصوصی خطاب کیا۔ انہوں نے "سیرت النبی ﷺ اور موجودہ حالات" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیرتِ طیبہ صرف تاریخی واقعات کا مجموعہ نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے کے لیے مکمل رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ مولانا رئیس احمد ندوی نے کہا کہ آج کا معاشرہ مختلف سماجی، اخلاقی اور فکری چیلنجز سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں نبی کریم ﷺ کی سیرت مبارکہ ہمارے لیے بہترین نمونہ اور رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے صبر، عدل، رحم، رواداری، حسنِ اخلاق، انسانیت سے محبت اور امن و بھائی چارے کا عملی درس دیا۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ سیرتِ رسول ﷺ کو صرف جلسوں اور تقریروں تک محدود رکھنے کے بجائے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو سیرتِ نبوی ﷺ سے روشناس کرانا اور ان کے کردار و اخلاق کی تعمیر کرنا علماء، والدین اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتے ہوئے کوٹر گیٹ مسجد سے ماموں بھانجا گراؤنڈ تک نکلا روحانی جلوس؛ "Say No To Drugs" مہم کے تحت منشیات سے دور رہنے کی اپیل

بھیونڈی: ۲۷/ اگست (شارف انصاری):- جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر رضا اکیڈمی بھیونڈی کے زیرِ انتظام شہر میں عظیم الشان 22 واں جلوسِ محمدی ﷺ نہایت عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و خروش کے ساتھ نکالا گیا۔ جلوس میں عاشقانِ رسول ﷺ کے ساتھ برادرانِ وطن نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ منتظمین کے مطابق اس سال شرکاء کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا اور جلوس نے تاریخی ریکارڈ قائم کیا۔ جلوس کی قیادت حضرت علامہ مولانا مفتی زبیر احمد مصباحی برکاتی نے کی، جبکہ رضا اکیڈمی بھیونڈی کے صدر قریشی اویس رضا اور ان کی ٹیم نے انتظامات کی ذمہ داری سنبھالی۔ جلوس کا آغاز کوٹر گیٹ مسجد سے ہوا اور مختلف راستوں سے گزرتا ہوا ماموں بھانجا گراؤنڈ پہنچا۔ اس دوران شرکاء نے درود و سلام، آیتِ کریمہ اور دیگر دعاؤں کا ورد کیا۔ جلوس میں مختلف اسلامی تنظیموں، محلہ کمیٹیوں، علماء کرام، مذہبی و سماجی شخصیات اور رضا کاروں نے بھرپور تعاون کیا۔ شرکاء نے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن، محبت، بھائی چارے اور اتحاد کا پیغام عام کیا۔ جلوس کے دوران پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کی جانب سے بھی وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔ پولیس کمشنر، جوائنٹ کمشنر، بھیونڈی ڈی سی پی، اے سی پی ایسٹ و ویسٹ، ٹریفک ڈی سی پی، فائر اینڈ سیفٹی، ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، بی ایم سی، ٹورینٹ پاور اور دیگر محکموں کے افسران و اہلکاروں نے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ منتظمین نے تمام سرکاری محکموں اور انتظامیہ کے تعاون پر اظہارِ تشکر کیا۔ اس موقع پر علماء کرام نے تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کے ساتھ امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیا۔ انتظامیہ اور منتظمین کی جانب سے شرکاء سے نظم و ضبط برقرار رکھنے اور ... جلوس کے دوران "Say No To Drugs" مہم کے تحت منشیات کے خلاف بھی عوام میں بیداری پیدا کی گئی۔ ... باجماعت ادا کی گئی، جس کے بعد علماء کرام نے ملک، شہر، معاشرے اور تمام انسانوں کی سلامتی، خوشحالی اور بھلائی کے لیے خصوصی دعا ...

जा.क्रं. नांवाशमनपा/क्षे. का. 01/नापवि/1070/2026
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दिनांक:- 19-8-2026

जाहीर प्रगटन

संचिका क्र. NT/01/14654/क्षे.का.क्रं. 1
तरोडा-सांगवी

प्रकरण: नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ रामेश्वरी मा धव परोडवाड रा. तरोडा खु. नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 तरोडा खु. गट नं. 193 पैकी प्लॉट क्रं. 01 ते 35 वरील रो-हाऊस नं. 06 पिन क्र. 40103076933 श्री/सौ. व्यंकटेश मारोतीराव पंचलींगे व इतर यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्रं.3276 दि.30.03.2026 च्या आधारे विकत घेतली आहे/ वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आं-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत ... वा ... संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे नालमता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-
पूर्व : प्लॉट क्र. 22,23,24, 25 आहे.
पश्चिम : रोड आहे.
दक्षीण : रो-हाऊस नं. 05 आहे.
उत्तर : प्लॉट क्र. 30 आहे.

... तरोडा सांगवी,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
28 August 2026
جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام
اکولہ، وحدت اسلامی نے کیا عوامی خطاب عام کا انعقاد
بچوں کے ساتھ نوجوان نسل
دنیا کے تمام مسائل کا حل حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننے اور پیغام رحمت عالم میں مضمر ہے: ضیاء الدین صدیقی
لاتور۔ 27 اگست 2026ء (پریس ریلیز)
موجودہ حالات کے پیشِ نظر قرآن کریم کی تعلیم کو عام کرنے۔ نماز، روزہ اور بنیادی دینی مسائل کی
"سالار: پارٹ 2 - شوریانگا پروم" پر بڑی اپڈیٹ
پرشانت نیل کی ہدایت کاری میں 2023 میں ریلیز ہونے کے بعد ایک بڑا سینما
پیر بعد نمازِ عشاء مومن پورہ مسجد اکولہ میں ایک اہم خطاب عام کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس کا

ایس آئی آر کے اگلے مرحلے کا عمل آسان، شفاف اور جامع رکھا جائے

چیف الیکشن آفیسر ایس چوکالنگم کا بیان

اورنگ آباد، 27 اگست: (ورق تازہ نیوز) خصوصی گہرائی سے نظرثانی (SIR) کے اگلے مرحلے میں ابتدائی ووٹر لسٹ کے حوالے سے موصول ہونے والی درخواستوں، تجاویز اور اعتراضات پر فوری کارروائی کے لیے مؤثر نظام تیار رکھا جائے۔ ووٹر لسٹ میں درج معلومات کی جانچ، فارم نمبر 6، 7 اور 8 کے تحت موصول درخواستوں پر کارروائی اور ضروری اصلاحات مقررہ ضوابط کے مطابق مکمل کرتے ہوئے پورے عمل کو آسان، شفاف اور شہریوں کے لیے سہل بنایا جائے، یہ ہدایات چیف الیکشن آفیسر ایس چوکالنگم نے دیں۔ ایس چوکالنگم نے اسمارٹ سٹی دفتر میں اورنگ آباد ڈویژن میں خصوصی گہرائی سے نظرثانی کے کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر جی شری کانت، چھترپتی سمبھاجی نگر کے ضلع کلکٹر ونے گوڑا جی سی، جالنا کی ضلع کلکٹر آشیما متّل، بیڑ کے ضلع کلکٹر وویک جانسن، ناندیڑ کے ضلع کلکٹر راہل کردی لے، پربھنی کے ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان، لاتور کے ضلع کلکٹر ڈاکٹر بھارت باستے واڑ، ایڈیشنل کمشنر منجوشا مسکر سمیت ڈویژن کے تمام آٹھ اضلاع کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن افسران، الیکشن رجسٹریشن افسران، اسسٹنٹ الیکشن رجسٹریشن افسران اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ ایس چوکالنگم نے کہا کہ خصوصی گہرائی سے نظرثانی کے کام میں تیزی لانے کے لیے ووٹر لسٹ کے صفحات اور نوٹس کی طباعت منصوبہ بندی کے تحت مقررہ وقت میں مکمل کی جائے۔ اس سلسلے میں ضلع وار منصوبہ بندی کی جائے۔ انہوں نے ڈویژن کے تمام آٹھ اضلاع میں طباعت کے کام، دستیاب مشینری، متعلقہ اداروں کی صلاحیت اور کام کی منصوبہ بندی کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی تجاویز اور درخواستوں پر فوری کارروائی کے لیے متعلقہ نظام کو فعال رکھا جائے۔ اگر کسی شہری کا نام ابتدائی ووٹر لسٹ میں موجود نہ ہو تو اس کی موجودہ رہائش کی صورتحال کی جانچ کر کے ضرورت کے مطابق فارم نمبر 6 پُر کرایا جائے اور ضوابط کے مطابق کارروائی کی جائے۔ شہریوں کو طریقہ کار اور درخواستوں کے بارے میں واضح اور آسان رہنمائی فراہم کی جائے۔ ابتدائی ووٹر لسٹ سے متعلق شہریوں کے شکوک وشبہات اور تجاویز کے ازالے کے لیے الیکشن افسران اور بوتھ لیول افسران کے درمیان بہتر تال میل برقرار رکھا جائے۔ ووٹر لسٹ میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں شہریوں کو واضح معلومات فراہم کی جائیں۔ نام شامل کرنے، ضروری اصلاحات کرنے یا ضابطے کے مطابق نام حذف کرنے کے عمل کے بارے میں بھی مناسب رہنمائی دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کے اگلے مرحلے میں اہل ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ میں برقرار رہیں اور دعووں و اعتراضات کا عمل شفاف اور ضابطے کے مطابق مکمل ہو، اس کے لیے ضلع وار انتظامیہ کو پوری طرح تیار رکھا جائے۔ ابتدائی ووٹر لسٹ جاری ہونے کے بعد شہری اپنا نام ضرور چیک کریں اور ضرورت پڑنے پر مقررہ مدت کے اندر دعویٰ یا اعتراض داخل کریں۔ اسی طرح 'اَن میپڈ' ووٹروں کے معاملات میں الیکشن کمیشن کی رہنما ہدایات کے مطابق کارروائی کی جائے۔ نوٹس پہنچانے، دستاویزات جمع کرنے اور ابتدائی جانچ کے لیے مقامی حالات کے مطابق مناسب طریقہ اختیار کیا جائے۔ اہل ووٹروں کے دستیاب موبائل نمبروں، فوٹو شناختی کارڈ اور دیگر قانونی شناختی دستاویزات کے ذریعے رابطے اور تصدیق کا عمل آسان بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں دیگر ریاستوں میں اختیار کیے گئے بہترین طریقوں کا مطالعہ کر کے انہیں بھی اپنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ شہریوں کے دعووں، اعتراضات اور شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ افراد کی ضروری دستاویزات کی جانچ کی جائے۔ اہل شہریوں کے نام ووٹر لسٹ میں درست طریقے سے شامل کرنے کا عمل شفاف انداز میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہندوستانی شہری کے حق رائے دہی کو برقرار رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن پوری طرح پابند عہد ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس آئی آر کے پہلے مرحلے میں رہائشی حیثیت کی تصدیق کی گئی ہے، جبکہ اگلے مرحلے میں ابتدائی ووٹر لسٹ، دعوے و اعتراضات، سماعت اور اس کے بعد کی کارروائی کے لیے مناسب منصوبہ بندی ضروری ہے۔ شہریت رکھنے والے شہریوں کو غیر ضروری پریشانی نہ ہو، اس بات کا خصوصی خیال رکھا جائے۔ ووٹر رجسٹریشن کے عمل کو مزید وسیع بنانے کے لیے نئے اہل ہونے والے نوجوانوں کی رجسٹریشن کے سلسلے میں خصوصی بیداری مہم چلائی جائے۔ کالجوں، جونیئر کالجوں اور ووٹر بیداری فورمز کے ذریعے آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں۔ انتخابی عمل سے متعلق سیاسی جماعتوں، ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں تک درست معلومات پہنچائی جائیں۔ ابتدائی طور پر اسسٹنٹ کمشنر محترمہ مسکر نے بتایا کہ چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن کے چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنا، پربھنی، بیڑ، لاتور، ہنگولی، دھاراشیو اور ناندیڑ اضلاع کے تمام ضلع کلکٹروں اور ان کی ٹیموں نے مقررہ مدت میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کا کام مکمل کر لیا ہے۔ اس موقع پر ڈویژن کے تمام ضلع کلکٹروں نے اپنے اپنے اضلاع میں خصوصی گہرائی سے نظرثانی پروگرام کے تحت کیے گئے کام کی معلومات پیش کی۔ گھر گھر سروے، اینومریشن فارم کی تقسیم و وصولی، ووٹر ریکارڈ کی میپنگ اور ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ ساتھ اَن میپڈ، غیر حاضر، منتقل شدہ، فوت شدہ اور دوہری انٹری والے ووٹروں کی تصدیق کی ضلع وار موجودہ صورتحال بھی پیش کی گئی۔ اگلے مرحلے کی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات بھی دی گئیں۔ 31 اگست کو ابتدائی ووٹر لسٹ جاری ہو گی۔ ایس آئی آر کے نظرثانی شدہ شیڈول کے مطابق 31 اگست 2026 کو ابتدائی ووٹر لسٹ جاری کی جائے گی۔ اس کے بعد 31 اگست سے 30 ستمبر 2026 تک شہری اپنے دعوے اور اعتراضات داخل کر سکیں گے۔ دعووں اور اعتراضات سے متعلق نوٹس جاری کرنے اور ان کا فیصلہ کرنے کا عمل 29 اکتوبر 2026 تک جاری رہے گا، جبکہ 4 نومبر 2026 کو حتمی ووٹر لسٹ جاری کی جائے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ شندے 30 اگست کو ناندیڑ کے دورے پر

ناندیڑ، 27 اگست: ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اتوار، 30 اگست 2026 کو ناندیڑ ضلع کے دورے پر آئیں گے۔ ان کے دورے کا پروگرام جاری کر دیا گیا ہے۔ 30 اگست کو صبح 11:30 بجے ایکناتھ شندے ممبئی ایئرپورٹ سے طیارے کے ذریعے ناندیڑ ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہوں گے اور دوپہر 12:15 بجے ناندیڑ ایئرپورٹ پہنچیں گے۔ اس کے بعد ہیلی کاپٹر کے ذریعے پربھنی کے لیے روانہ ہوں گے۔ دوپہر 3:15 بجے پربھنی کے پولیس پریڈ گراؤنڈ ہیلی پیڈ سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ناندیڑ ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہوں گے۔ دوپہر 3:45 بجے ناندیڑ ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد سرکاری طیارے سے ممبئی کے لیے روانہ ہوں گے۔

کسان قرض معافی اسکیم کے دوسرے مرحلے میں ناندیڑ کے 51,330 کسانوں کو 381.94 کروڑ کی قرض معافی

ناندیڑ، 27 اگست: مہاراشٹر حکومت کی جانب سے کسانوں کے لیے اعلان کردہ 'پُنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر کسان قرض معافی اسکیم 2026' کے تحت ناندیڑ ضلع میں قرض معافی کے دوسرے مرحلے میں 51,330 کسانوں کے لیے 381 کروڑ 94 لاکھ 67 ہزار 38 کی رقم موصول ہوئی ہے۔ یہ رقم ضلع کے متعلقہ بینکوں میں منتقل کر دی گئی ہے اور مستحق کسانوں کے قرض کھاتوں میں رقم جمع کرنے کی کارروائی متعلقہ بینکوں کی جانب سے جاری ہے۔ ضلع کے ڈپٹی رجسٹرار، کوآپریٹو سوسائٹیز کے مطابق ضلع مرکزی کوآپریٹو بینک کے 1,535 قرض دار کسانوں کے لیے 11 کروڑ 36 لاکھ 9 ہزار 731 کی رقم موصول ہوئی ہے۔ اس سے قبل اسکیم کے پہلے مرحلے میں ناندیڑ ضلع کے 12,929 اہل کسانوں کے لیے 106 کروڑ 24 لاکھ 98 ہزار 231 کی رقم بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی تھی اور یہ رقم متعلقہ کسانوں کے قرض کھاتوں میں جمع کر دی گئی ہے۔ قرض معافی کا فائدہ حاصل کرنے والے کسان نئے قرض کے حصول کے لیے اہل ہو جاتے ہیں۔ دریں اثنا، 27 اگست 2026 تک ضلع کے 73,666 کسانوں نے آدھار تصدیق کا عمل مکمل کر لیا ہے، جبکہ اب بھی 23,106 کسانوں نے آدھار تصدیق نہیں کروائی ہے۔ ان میں سے 12,257 کسانوں کے پاس ابھی تک ایگری اسٹیک ID دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ان کی آدھار تصدیق مکمل نہیں ہو سکی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ان کسانوں سے اپیل کی ہے جن کے پاس ایگری اسٹیک ID نہیں ہے کہ وہ فوری طور پر ایگری اسٹیک ID حاصل کر کے آدھار تصدیق کا عمل مکمل کریں۔ اسی طرح جن کسانوں نے ابھی تک آدھار تصدیق نہیں کروائی ہے، وہ بلا تاخیر تصدیق مکمل کر کے کسان قرض معافی اسکیم کا فائدہ حاصل کریں۔

قومی یومِ کھیل کے موقع پر 29 اگست کو تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کا اعزاز

ناندیڑ، 27 اگست: عظیم ہاکی کھلاڑی میجر دھیان چند کی یومِ پیدائش اور ہندوستان کے شاندار کھیلوں کے ورثے کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے 29 اگست کو قومی یومِ کھیل منایا جائے گا۔ اس سال قومی یومِ کھیل کا موضوع 'کھیلے گا بھارت، جیتے گا بھارت' رکھا گیا ہے۔ ضلع کھیل افسر دفتر کی جانب سے 28 سے 30 اگست کے دوران مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور سرگرمیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ 28 اگست کو شام 4:30 بجے 'ڈیجیٹل ڈسٹریبیوٹ 29' ، 'چیلنج' ، 'پاس دی بال' اور 'اسپورٹ بندھن' جیسی سرگرمیاں منعقد ہوں گی۔ 29 اگست کو صبح 7 بجے 'ایک گھنٹہ کھیل کے میدان میں' پروگرام منعقد کیا جائے گا، جبکہ شام 5 بجے ناندیڑ کے ضلع اسپورٹس کمپلیکس میں قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھلاڑیوں کی اعزاز تقریب منعقد ہو گی۔ سال 26-2025 کے دوران قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے والے اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ناندیڑ ضلع کے اہل کھلاڑیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اعزاز تقریب کے لیے 29 اگست 2026 کو دوپہر 12:30 بجے تک ضلع کھیل افسر دفتر، اسٹیڈیم احاطہ، ناندیڑ میں اپنا رجسٹریشن کروائیں۔ 30 اگست کو صبح 7 بجے 'سنڈیز آن ریلی' کا انعقاد کیا جائے گا۔ ریلی کا آغاز ضلع کھیل افسر دفتر، باسکٹ بال گراؤنڈ سے ہو گا اور اسٹیڈیم کمان، کُسم سبھا گرہ، مہاتما پھلے اور ساوتری بائی پھلے کے مجسموں، ITI چوک سے ہوتے ہوئے دوبارہ کُسم سبھا گرہ اور اسٹیڈیم میں اختتام پذیر ہو گی۔ اس ریلی میں ضلع کے کھلاڑیوں، کھیل رہنماؤں، مختلف کھیل تنظیموں کے عہدیداروں، کھیل ایوارڈ یافتگان اور کھیلوں سے دلچسپی رکھنے والے شہریوں سے بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لیے کھیل افسر اور ایگزیکٹو افسر سنجے بیتی وار سے رابطہ کرنے کی اپیل ضلع کھیل افسر بھیرو ناتھ نائک واڑی نے کی ہے۔

ناندیڑ شہر میں تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ کے خلاف خصوصی مہم، 52 کیسز میں 44,000 جرمانہ وصول

ناندیڑ، 27 اگست 2026: ناندیڑ شہر میں ٹریفک کو رواں رکھنے اور عوام کو ٹریفک جام سے راحت دلانے کے لیے تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ کے خلاف شہر ٹریفک برانچ، وزیر آباد کی جانب سے خصوصی مہم چلائی گئی۔ کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 52 کیسز درج کرتے ہوئے 44,000 جرمانہ وصول کیا گیا۔ ناندیڑ شہر کی اہم سڑکوں پر بڑھتی ہوئی تجاوزات اور غیر قانونی طور پر گاڑیوں کی پارکنگ کے باعث ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے، جس سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی پس منظر میں پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی رہنمائی میں شہر ٹریفک برانچ کی جانب سے تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔ اسی سلسلے میں 27 اگست 2026 کو شہر ٹریفک برانچ، وزیر آباد کے پولیس انسپکٹر اور وزیر آباد پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر کی قیادت میں گردوارہ چوک سے کلامندر، پکی چال اور ترنگا چوک تک اہم سڑکوں پر مشترکہ کارروائی کی گئی۔ اس خصوصی مہم میں شہر ٹریفک برانچ اور وزیر آباد پولیس اسٹیشن کے افسران و اہلکار، RCP دستہ اور ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے حصہ لیا۔ کارروائی کے دوران سڑکوں کے کنارے کی گئی تجاوزات کو ہٹایا گیا۔ اس کے علاوہ ہاتھ گاڑیوں، پھل فروشوں، ٹپریوں اور ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی دیگر رکاوٹوں کو بھی دور کیا گیا۔ غلط طریقے سے گاڑی پارک کرنے اور ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے کے معاملے میں 52 کیسز درج کیے گئے اور 44,000 جرمانہ وصول کیا گیا۔ پولیس نے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عوامی سڑکوں پر تجاوزات نہ کریں اور ایسی جگہ گاڑیاں پارک نہ کریں جہاں ٹریفک میں رکاوٹ پیدا ہو۔ اس کے علاوہ والدین، طلبہ اور شہری اپنے نابالغ بچوں کو گاڑی چلانے کے لیے نہ دیں، ٹرپل سیٹ سفر سے گریز کریں اور تمام ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کریں۔ پولیس کے مطابق یہ خصوصی مہم آئندہ بھی باقاعدگی سے جاری رہے گی اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

1,03,800 کا ممنوعہ گٹکا اور تمباکو سازی کا سامان ضبط

ناندیڑ، 27 اگست 2026: ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی کاروبار کے مکمل خاتمے کے مقصد سے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت کِن وٹ پولیس نے ممنوعہ تمباکو مصنوعات کی تیاری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 1,03,800 مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ پولیس کے مطابق 26 اگست 2026 کو کِن وٹ پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ کِن وٹ کے پھولے نگر علاقے میں رہنے والا نامدیو ناگُر وار اپنے مکان میں مہاراشٹر حکومت کی جانب سے ممنوعہ گٹکا اور دیگر تمباکو مصنوعات تیار کر رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے پنچوں کی موجودگی میں مذکورہ مکان پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران ممنوعہ خوشبودار تمباکو مصنوعات تیار کرنے کے لیے استعمال ہونے والا سامان برآمد ہوا۔

نابالغ لڑکی کو دھمکا کر مبینہ زیادتی، ملزم گرفتار

مجلس اتحادالمسلمین کے سید معین کی قیادت میں ڈی وائے ایس پی سے نمائندگی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ایک 15 سالہ نابالغ لڑکی کو مبینہ طور پر دھمکا کر اس کے ساتھ متعدد مرتبہ زبردستی جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں ناندیڑ کے دیہی پولیس اسٹیشن میں ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، ملزم شیخ رفیق شیخ رؤف، ساکن علی نگر، دارالعلوم، پربھنی، پر الزام ہے کہ اس نے ناندیڑ کے دیگلور ناکہ سے متصل ایک علاقے میں واقع نابالغ لڑکی کے گھر جا کر اسے دھمکایا اور اس کے ساتھ متعدد مرتبہ زبردستی زیادتی کی۔ متاثرہ لڑکی کی والدہ کی شکایت پر ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں 19 اگست 2026 کو مقدمہ نمبر 2026/999 درج کیا گیا۔ مقدمے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات 64، (2)351، (3)351 اور پوکسو ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق ملزم کو 28 اگست 2026 تک پولیس تحویل میں رکھا گیا ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق گرفتار ملزم کے خلاف اس سے قبل بھی مقدمات درج ہیں۔ ان میں پربھنی کے نانل پیٹھ پولیس اسٹیشن میں سال 2018 کا مقدمہ نمبر 2018/447، جس میں دفعہ 324، 323، 504 اور 506 آئی پی سی کے تحت کارروائی کی گئی تھی، جبکہ سال 2021 کے مقدمہ نمبر 2021/320 میں دفعہ 324، 323، 504 اور 34 آئی پی سی کے تحت مقدمہ درج ہے۔ پولیس کی جانب سے معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ نابالغ متاثرہ کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔

سید حفیظ بھائی آٹو والے کا انتقال

ناندیڑ: نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ سید حفیظ بھائی آٹو والے کا انتقال ہو گیا ہے۔ مرحوم سید نفیز بھائی بھنگار والے کے چھوٹے بھائی اور سید مخدوم کے تایازاد بھائی تھے۔ ان کی نمازِ جنازہ ان شاء اللہ بعد نمازِ جمعہ کربلا میں ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

غیر قانونی غیر ملکی شراب کی نقل و حمل کے خلاف نائیگاؤں پولیس کی کاروائی، 6,01,790 کا سامان ضبط

ناندیڑ، 27 اگست 2026: ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی کاروبار کے مکمل خاتمے کے مقصد سے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت نائیگاؤں پولیس نے غیر قانونی طور پر غیر ملکی شراب کی نقل و حمل کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شراب اور اس کی نقل و حمل کے لیے استعمال کی جانے والی کار سمیت مجموعی طور پر 6,01,790 مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ پولیس کے مطابق 26 اگست 2026 کی رات نائیگاؤں پولیس اسٹیشن کی ٹیم گشت پر تھی۔ اسی دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ نائیگاؤں علاقے میں غیر قانونی غیر ملکی شراب کی نقل و حمل کی جا رہی ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے واجے اسپتال کے قریب، نائیگاؤں میں جال بچھایا۔ اسی دوران کار نمبر MH-12-NJ-2346 کو مشتبہ حالت میں روک کر پنچوں کی موجودگی میں تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران کار سے مختلف برانڈز کی غیر ملکی شراب کی مجموعی طور پر 477 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ ضبط شدہ شراب میں McDowell's، Classic Gold Whisky، Vulcan Blue Whisky، Masters Delight Whisky اور Royal Stag سمیت مختلف برانڈز شامل ہیں۔ 477 بوتلوں میں موجود شراب کی مجموعی قیمت 1,01,790 بتائی گئی ہے، جبکہ شراب کی نقل و حمل کے لیے استعمال کی جانے والی MH-12-NJ-2346 کار کی اندازاً قیمت 5,00,000 ہے۔ اس طرح پولیس نے مجموعی طور پر 6,01,790 مالیت کا سامان ضبط کیا۔ اس معاملے میں پولیس نے وشال بہادر مل بھنڈاری، عمر 40 سال، پیشہ ویٹر، ساکن گھونگرالہ، تعلقہ نائیگاؤں؛ سنجے شنکر بانوار گنیش، ساکن گھونگرالہ، تعلقہ نائیگاؤں؛ اور گنیش عرف گنپتی گووند راؤ جادھو، ساکن ران سُگاؤں، حال مقیم واجے اسپتال کے قریب، نائیگاؤں کو ملزم بنایا ہے۔ پولیس کے مطابق تینوں ملزمین نے مبینہ طور پر آپس میں ملی بھگت کر کے ذاتی مالی فائدے کے لیے بغیر اجازت غیر ملکی شراب کی نقل و حمل کی۔ اس معاملے میں نائیگاؤں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 192/2026 درج کیا گیا ہے۔ ملزمین کے خلاف مہاراشٹر پروہیبیشن ایکٹ کی دفعات 65(a) اور 65(d) کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی ہدایت پر ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر محترمہ ارچنا پاٹل اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ سورج گورو کی رہنمائی میں، بلالی سب ڈویژن کے سب ڈویژنل پولیس افسر شیام پانے گاؤں کر کی قیادت میں انجام دی گئی۔ کارروائی میں پولیس انسپکٹر امول بھگت، پولیس سب انسپکٹر گجانن ٹوٹے واڑ، پولیس سب انسپکٹر بالاجی امبو لگے کر اور پولیس اہلکار سداشیو پاٹل، مادھو پوار، دیپک شیری کر، ونود بھنڈارے اور ابھیجیت پاٹل سمیت نائیگاؤں پولیس اسٹیشن کے عملے نے حصہ لیا۔

2010 سے مفرور اشتہاری ملزم گرفتار، ایل سی بی کی کارروائی

ناندیڑ، 27 اگست 2026: ناندیڑ ضلع میں املاک اور جسمانی نقصان سے متعلق جرائم میں مطلوب اور مفرور ملزمین کی تلاش کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھ روہن کی ہدایت پر خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت لوکل کرائم برانچ، ناندیڑ نے 2010 سے مفرور ایک اشتہاری ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس کے مطابق 26 اگست 2026 کو لوکل کرائم برانچ کی ٹیم ناندیڑ شہر میں مطلوب اور مفرور ملزمین کی تلاش کر رہی تھی۔ اسی دوران مخبر سے اطلاع ملی کہ مُدکھیڑ پولیس اسٹیشن میں درج ایک مقدمے کا مطلوب اور مفرور ملزم شیخ عرفان، خود بین نگر چوک کے قریب موجود ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد لوکل کرائم برانچ کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر گووند کھیرے اور ان کی ٹیم خود بین نگر چوک پہنچی۔ وہاں ایک پان ٹپری کے قریب ایک مشتبہ شخص کھڑا نظر آیا۔ پولیس ٹیم کو دیکھتے ہی اس شخص نے وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے حراست میں لے لیا۔ پولیس کی جانب سے نام اور پتے کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے پر اس نے اپنا نام شیخ عرفان عرف بمبیا شیخ ساجد، عمر 36 سال، پیشہ مزدوری، ساکن ڈیلی فارم کمانی کے قریب، سارنگ پور، نظام آباد، ریاست تلنگانہ بتایا۔ مُدکھیڑ پولیس اسٹیشن سے رابطہ کر کے معلومات کی تصدیق کی گئی تو معلوم ہوا کہ مذکورہ شخص مُدکھیڑ پولیس اسٹیشن کے مقدمہ نمبر 2010/53، دفعات 399 اور 402 تعزیرات ہند کے تحت درج مقدمے میں اشتہاری اور مفرور ملزم ہے۔ اس کے علاوہ ملزم کے خلاف دیگر پولیس اسٹیشنوں میں بھی مختلف مقدمات درج ہیں، جن میں: 1۔ وزیر آباد پولیس اسٹیشن، مقدمہ نمبر 2010/215، دفعہ 395، 511 تعزیرات ہند۔ 2۔ بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن، مقدمہ نمبر 2011/253، دفعات 454، 380، 34 تعزیرات ہند۔ 3۔ بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن، مقدمہ نمبر 2012/99، دفعات 392، 452، 34 تعزیرات ہند۔

بھارت نے ماسکو گول میز اجلاس برفانی چیتے کے تحفظ کے لیے پیش رفت کو اجاگر کیا

ماسکو۔ 27/اگست۔ ایم این این۔ بھارت نے برفانی چیتے کے مطالعے اور تحفظ سے متعلق روس۔ بھارت گول میز اجلاس میں شرکت کی، جو 26 اگست 2026 کو روس کے دارالحکومت ماسکو میں واقع روسی اکیڈمی آف سائنسز کے اے این سیورٹسوف انسٹی ٹیوٹ آف ایکولوجی اینڈ ایوولوشن میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس دسمبر 2025 میں بین علاقائی ایسوسی ایشن 'آئی آر بی آئی ایس' اور انٹرنیشنل بِگ کیٹ الائنس (آئی بی سی اے) کے درمیان طے پانے والے شراکت داری معاہدے کے تحت منعقد کیا گیا۔

تجارتی اداروں میں صرف کمرشل LPG گیس کا استعمال لازمی

منگل کاریالیوں، لان، ہوٹلوں اور کیٹرنگ مراکز میں نمایاں جگہ پر ہدایت نامہ لگانے کے ضلعی انتظامیہ کے احکامات

ناندیڑ: 27 اگست: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے تمام منگل کاریالیوں، لان، ہوٹلوں اور کیٹرنگ خدمات فراہم کرنے والے تجارتی اداروں میں کھانا پکانے اور دیگر کاموں کے لیے صرف کمرشل LPG گیس سلنڈر کا استعمال لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ اداروں کے کچن کے نمایاں حصے میں کمرشل گیس کے استعمال سے متعلق واضح ہدایت نامہ لگانے کے احکامات ضلعی انتظامیہ کی جانب سے دیے گئے ہیں۔ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ خوراک، شہری رسد اور صارفین کے تحفظ کی ہدایات کے مطابق تجارتی اداروں میں گھریلو LPG گیس سلنڈر کا تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنا ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کے تحت قابلِ سزا جرم ہے۔

نمایاں جگہ پر ہدایت نامہ لگانا لازمی: ہر منگل کاریالیہ، لان، ہوٹل اور کیٹرنگ سروس فراہم کرنے والے ادارے کو اپنے کچن کے نمایاں حصے میں واضح طور پر یہ ہدایت نامہ لگانا ہو گا کہ یہاں صرف کمرشل گیس سلنڈر استعمال کیا جائے گا اور گھریلو گیس کا استعمال قانوناً جرم ہے۔

گھریلو گیس کے استعمال پر مکمل پابندی: تجارتی مقاصد کے لیے کسی بھی صورت میں گھریلو LPG سلنڈر کا استعمال یا اس کا غیر قانونی ذخیرہ نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ متعلقہ اداروں کے مالکان کو اپنے اداروں میں استعمال ہونے والے LPG سلنڈروں کی دستیابی اور استعمال کے سلسلے میں ضروری احتیاط برتنے کو کہا گیا ہے۔

خصوصی جانچ مہم: ضلع کے تمام تعلقوں میں محکمہ رسد کی جانب سے خصوصی جانچ مہم چلائی جائے گی۔ جانچ کے دوران کسی بھی تجارتی ادارے میں گھریلو LPG سلنڈر کا غیر قانونی استعمال یا ذخیرہ پایا گیا تو متعلقہ افراد کے خلاف ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام منگل کاریالیوں، لان، ہوٹلوں، کیٹرنگ سروس فراہم کرنے والوں اور دیگر تجارتی اداروں کے مالکان سے قوانین کی سختی سے پابندی کرنے اور جانچ مہم کے دوران انتظامیہ سے تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی